گورنر وزیراعلیٰ، وزراء

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 30.07.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	تجارت کے فروغ کیلئے بلوچستان بینک کا قیام ضروری ہے، گورنر	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیراعلیٰ کی صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس صوبے کی مجموعی ترقی موثر حکمرانی عوامی بہبود اور سیکورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری	جنگ ودیگر اخبارات
03	شاعروں اور ادیبوں کا معاشرے کی اصلاح میں کلیدی کردار ہے، نسیم الرحمان	انتخاب ودیگر اخبارات
04	خواتین کو ہنر مند بنا کر بااختیار بنایا جائے گا، وفاقی وزیر مملکت وجیہہ قمر	مشرق ودیگر اخبارات
05	نہری پانی کی غیر منصفانہ تقسیم برداشت نہیں ہر کسان کو حق ملے گا، صادق عمرانی	جنگ ودیگر اخبارات
06	ایسا ٹیکس سسٹم نافذ کر رہے ہیں جو عوامی فلاح پر مبنی ہو، عاصم کرد گیلو	مشرق ودیگر اخبارات
07	لورالائی میں ایکسائز کی کارروائی متعدد نان کسٹم پیڈ گاڑیاں تحویل میں لے لیں	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان میں کچھ خاص ہونے والا ہے بدامنی کی لہر پر جلد قابو پالیا جائے گا، اسپیکر عبدالخالق	جنگ ودیگر اخبارات
09	بلوچستان میں شراب کے رسیا 43 لاکھ 20 ہزار لیٹر شراب پی گئے	جنگ ودیگر اخبارات
10	ہرنائی گیس بھر جانے کے باعث کوئلہ کان میں دھماکہ چھ کانکن شدید زخمی	جنگ ودیگر اخبارات
11	شہر میں منظم ٹریفک نظام کیلئے مربوط حکمت عملی ترتیب دیجائے، کمشنر کوئٹہ	جنگ ودیگر اخبارات
12	بلوچستان ہائی کورٹ بدعنوانی کے انکار پر وکیل کا عدالتوں میں داخلہ بند	جنگ ودیگر اخبارات
13	مقدمات بروقت نمٹائیں غیر ضروری التواء سے گریز کیا جائے، چیف جسٹس	جنگ ودیگر اخبارات
14	جی ڈی اے گوادر کو عالمی معیار کا جدید تجارتی شہر بنانے کیلئے پرعزم ہے، ڈی جی	جنگ ودیگر اخبارات
15	جعلی قانون سازیوں کا راستہ سیاسی مزاحمت سے روکنا ہوگا، لشکری رئیسانی	جنگ ودیگر اخبارات
16	اداروں میں میرٹ ہو تو محنت سے منزل حاصل کی جاسکتی ہے، ڈاکٹر مالک	جنگ ودیگر اخبارات
17	مہنگائی پر دھرنے دینے والے اقتدار میں آکر عوام کو لوٹ رہے ہیں، مولانا لونی	جنگ ودیگر اخبارات
18	رکاوٹوں کے باوجود لانگ مارچ اسلام آباد ضرور پہنچے گا، مولانا ہدایت الرحمان	جنگ ودیگر اخبارات
19	پولیو ورکرز کے رویئے اور گھروں کی تلاشی کا نوٹس لیا جائے، جمعیت ن	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

مستونگ پسند کی شادی کرنے والا جوڑا سات سال بعد قتل دو بچے یتیم ہو گئے، خضدار لیویز نے ڈکیتی کی کوشش ناکام بنادی ایک ڈاکو ہلاک ایک زخمی، لیویز نے جعلی کرنسی استعمال کرنے والے دو افراد کو گرفتار کرلیا، منگچر کوہک بدرنگ سے تین لاشیں برآمد، دو کی شناخت ہوگئی، کلی باروزئی سے موٹر سائیکلیں چھیننے والے گروہ کے تین کارندے گرفتار،

عوامی مسائل:

بلوچستان بھر میں پینے کے پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا، عوام پریشان، اوستہ محمد مکین محلہ میں ادھورے ترقیاتی کام پر شہری پریشان، پیاز کی فصل کی مناسب قیمت نہ ملنے پر کاشتکار پریشان

یہ اقدام نہ صرف احتساب کو فروغ دے گا بلکہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں

دے گا اور غربت کے خاتمے میں مدد کرے گا۔

Scanned with CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 30.07.2025

اداریہ:

روزنامہ جنگ کوئٹہ نے " **غیرت کے نام پر !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں مبینہ طور پر پسند کی شادی کرنے والے ایک جوڑے کو سرعام گولیاں مار کر قتل کر دئے جانے والے ویڈیو نے ہر حساس اور باشعور شخص کو سخت کرب میں مبتلا کر دیا ہے، ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ بیس سے زیادہ مسلح افراد کے سامنے قرآن پاک ہاتھوں میں تھامے اور مکمل حجاب کے ساتھ موجود ایک لڑکی کہتی ہے کہ صرف گولی مارنے کی اجازت ہے کسی بات کی نہیں جس کے بعد اسے گولیوں سے چھلنی کر دیا جاتا ہے پھر یہی عمل اس کے مبینہ شوہر کے ساتھ دہرایا جاتا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان کے مطابق ریاست کی مدعیت میں دہشت گردی کا مقدمہ درج کیا جا چکا ہے اور پولیس نے گیارہ ملزمان کو گرفتار بھی کر لیا ہے تاہم باقاعدہ تحقیقات ہی سے اصل حقائق کا پتا چلے گا ملک بھر میں قومی رہنماؤں اور عوام کی جانب سے اس سفاکانہ کارروائی کی شدید مذمت کے ساتھ ایسے واقعات کے مستقل سدباب کا مطالبہ کیا جارہا ہے یہ امر واضح ہے کہ غیرت کے نام پر کسی عورت یا مرد کا اس طرح قتل کوئی شرعی اور قانونی جواز نہیں رکھتا، ممتاز دیار الافتاء کے مطابق ایک عاقل و بالغ لڑکی والدین کی رضامندی کے بغیر بھی شادی کر سکتی ہے اگرچہ ایسا کرنا پسندیدہ نہیں جبکہ سراسر ناجائز صنفی تعلقات پر بھی سزا دینا مجاز عدالت ہی کا کام ہے لوگوں کا خود ایسا کرنا قانون اپنے ہاتھ میں لینے کے مترادف ہے جس پر وہ سزا کے مستحق ٹھہرتے ہیں۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**ترقیاتی اہداف اور مالیاتی نظم و ضبط: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی کا دوٹوک عزم** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان کی ترقی کا وژن ،صوبائی حکومت کی سنجیدہ کوششیں قابل ستائش !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت میں معیار کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Public transportation woes" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سنچر ایکسپریس کوئٹہ نے "**حقوق بلوچستان لانگ مارچ جاری رہنماؤں نے مطالبات پیش کر دیئے** " کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں امید کی کرن معیاری تعلیم اور کردار سازی کا مرکز الھجرہ زیارت** " کے عنوان سے مدثر احمد کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 JUL 2025 Page No. 1

تجارت کے فروغ کیلئے بلوچستان بینک کا قیام ضروری ہے، گورنر

امپورٹ ایکسپورٹ سے متعلق نئی پالیسیوں میں تاجروں اور صنعتکاروں کی رائے شامل ہونی چاہئے

خواتین کی سماجی برابری اور معاشی خودمختاری کیلئے اٹھایا جانے والا ہر اقدام لائق تحسین ہے، گفتگو

کوئٹہ(خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تاجر اور صنعتکار ملک اور صوبے کے معاشی نظام کو مستحکم بنانے، معاشی سرگرمیوں کے فروغ دینے اور لوگوں کو روزگار فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ ملک کے دوسرے صوبوں کے طرز پر ہمارے صوبہ بلوچستان میں بھی "بلوچستان بینک" کا قیام بہت ضروری ہے۔ امپورٹ اور ایکسپورٹ سے متعلق نئی پالیسیاں تشکیل دیتے وقت ہمارے صوبے کے تاجروں اور صنعتکاروں کی رائے کو شامل کرنے اور دیگر تمام متعلقہ کمیٹیوں میں ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ کی نمائندگی کو یقینی بنانے کے مثبت نتائج برآمد ہونگے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر محمد ایوب مریانی کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت تمام قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے اور اپنے تاجروں و صنعتکاروں کو آسانیاں اور سہولیات دینے کیلئے پرعزم ہے، بلوچستان میں مختلف مقامات پر بارڈر مارکیٹس قائم کرنے اور بارڈر ٹریڈز کو فروغ دینے سے پورے صوبہ میں بیروزگاری اور غربت کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ دونوں سرحدوں کے مختلف مقامات جیسے پنجگور۔ سراوان، تربت۔ چشین اور تفتان۔ مرجاوہ پر بارڈر مارکیٹس کے قیام سے معاشی اور تجارتی سرگرمیوں میں بےتحاشا اضافہ ہوگا اور روزگار کے وسیع مواقع میسر آئیں گے۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو درپیش مشکلات اور مسائل سے آگاہ کیا گورنر نے ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کا یقین دلاتے ہوئے کہا کہ بزنس کمیونٹی کیلئے آسانیاں اور نئے مواقع پیدا کرنے کیلئے بڑے پیمانے پر باہمی افہام و تفہیم ضروری ہے۔

کوئٹہ(خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ میرے نزدیک خواتین کی آسودہ زندگی، سماجی برابری اور معاشی خودمختاری کیلئے اٹھائے جانے والا ہر اقدام لائق تحسین ہے، خواتین انسانی معاشرے کی زینت و وقار ہیں جن کے تمام حقوق و اختیارات کی پاسداری ہم سب کی ذمہ داری ہے، نیشنل کمیشن آف ویمن اپنی سرگرمیوں کو بلوچستان کے دیہی علاقوں تک وسعت دیں تاکہ خواتین اپنا اسپیس بنانے اور منوانے کے قابل بن سکیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں نیشنل کمیشن اسٹیٹس آف ویمن کی ممبر نورین بانو سے گفتگو کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ ہماری خواتین ملک کے دیگر صوبوں کی خواتین کی طرح باصلاحیت اور ملنسار ہیں مگر بدقسمتی ہے ہم نے خواتین کو تمام سہولیات اور مواقع فراہم نہیں کئے ہیں۔

کوئٹہ : گورنر جعفر خان مندوخیل سے خواتین کی حیثیت سے متعلق کمیشن کی رکن نورین بانو ملاقات کررہی ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے ایم پی اے غلام دستگیر بادینی ملاقات کررہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

پاکستان کی ترقی وخوشحالی بلوچستان سے وابستہ، سرمایہ کاروں کو بھرپور تحفظ فراہم کرینگے، گورنر

تاجر اور صنعتکار معاشی نظام کو مستحکم بنانے، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور لوگوں کو روزگار فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کررہے ہیں

بلوچستان بینک کا قیام ناگزیر، تاجروں و صنعتکاروں کو سہولیات دینے کیلئے پرعزم ہیں، چیمبر آف کامرس کے وفد سے بات چیت

خواتین معاشرے کی زینت و وقار ہیں جن کے تمام حقوق و اختیارات کی پاسداری ہم سب کی ذمہ داری ہے، نورین بانو سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ تاجر اور صنعتکار ملک اور صوبے کے معاشی نظام کو مستحکم بنانے، معاشی سرگرمیوں کے فروغ دینے اور لوگوں .... بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

کو روزگار فراہم کرنے میں کلیدی کردار ادا کررہے ہیں۔ ملک کے دوسرے صوبوں کے طرز پر ہمارے صوبہ بلوچستان میں بھی "بلوچستان بینک" کا قیام بہت ضروری ہے۔ امپورٹ اور ایکسپورٹ سے متعلق نئی پالیسیاں تشکیل دیتے وقت ہمارے صوبے کے تاجروں اور صنعتکاروں کی رائے کو شامل کرنے اور دیگر تمام متعلقہ کمیٹیوں میں ایوان صنعت و تجارت کوئٹہ کی نمائندگی کو یقینی بنانے کے مثبت نتائج برآمد ہونگے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر محمد ایوب مریانی کی قیادت میں وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ موجودہ حکومت تمام قومی اور بین الاقوامی سرمایہ کاروں کو مکمل تحفظ فراہم کرنے اور اپنے تاجروں و صنعتکاروں کو آسانیاں اور سہولیات دینے کیلئے پرعزم ہے۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ پاکستان کی معاشی ترقی و خوشحالی بلوچستان سے وابستہ ہے۔ یہ بات یقین کے ساتھ کی جاسکتی ہے کہ بلوچستان میں مختلف مقامات پر بارڈر مارکیٹس قائم کرنے اور بارڈر ٹریڈز کو فروغ دینے سے پورے صوبہ میں بیروزگاری اور غربت کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ دونوں سرحدوں کے مختلف مقامات جیسے پنجگور۔ سراوان، تربت۔ چشین اور تفتان۔ مرجاوہ پر بارڈر مارکیٹس کے قیام سے معاشی اور تجارتی سرگرمیوں میں بےتحاشا اضافہ ہوگا اور روزگار کے وسیع مواقع میسر آئیں گے۔

گورنر جعفر خان مندوخیل سے کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر محمد ایوب مریانی کی قیادت میں وفد ملاقات کررہا ہے

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے مختلف وفود ملاقات کررہے ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | بدھ 4 صفر المظفر 1447ھ 30 جولائی 2025ء | نمبر 206

وزیراعلیٰ کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس

صوبے کی مجموعی ترقی، موثر حکمرانی، عوامی بہبود اور سکیورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری

غیر فعال اسپتالوں کو پاک آرمی کی معاونت سے فعال بنایا جائیگا، کسانوں کو پچاس فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کیے جائینگے، کرن بلوچ کمیشن آن اسٹیٹ آف ویمن کی چیئرپرسن مقرر

محکمہ زراعت کے ٹرینڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی توثیق، لسبیلہ اور حب میں سولر پراجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کیلئے کمیٹی تشکیل دیدی، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی ترقی، موثر حکمرانی، عوامی بہبود اور سکیورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے فیصلوں سے متعلق ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے پریس کانفرنس میں میڈیا کو تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کابینہ نے صوبے کے کچھ علاقوں میں محکمہ صحت کے غیر فعال اسپتالوں کو پاک آرمی کی معاونت سے فعال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہریوں کو بنیادی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں کابینہ نے زرعی شعبے کی بہتری کے لیے اہم فیصلہ کرتے ہوئے کسانوں کو پچاس فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری دی اس کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں محکمہ زراعت کے ٹرینڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی بھی توثیق کی گئی توانائی کے شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے لسبیلہ اور حب میں 150 کلوواٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری انرجی پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی اجلاس میں بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری دی گئی جو معدنی وسائل کے شفاف استعمال اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا اس کے ساتھ بلوچستان کنٹری بیوٹری پینشن اسکیم رولز 2025 کی منظوری دی گئی تاکہ سرکاری ملازمین کے لیے ایک منظم اور پائیدار پنشن نظام وضع کیا جا سکے اور آنے والے وقت میں بڑھتے ہوئے غیر ترقیاتی بجٹ کو روکا جا سکے ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کے لیے کابینہ نے لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید موثر اور بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے اسی طرح صوبے کے تمام محکموں بشمول محکمہ اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری دی گئی ہے تاکہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جاسکیں امن و امان کی بہتری کے لیے کابینہ نے کوہلو میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام، مانی ڈیم کے لیے اضافی سکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام اور لورالائی و سبی میں سی ٹی ڈی حدود میں رد و بدل کی منظوری دے دی اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی منظوری دیتے ہوئے صفت استثنیٰ کا خاتمہ کر دیا گیا ہے جب کہ وزراء، مشیران اور اراکین اسمبلی کی سکیورٹی کے لیے مربوط پالیسی کی بھی منظوری دی گئی ہے وفاقی حکومت کی درخواست پر نجی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کو لیز پر دی گئی 120 ایکڑ اراضی واپس لے لی گئی خواتین کے حقوق کے فروغ کے لیے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹ آف ویمن کی چیئرپرسن کے طور پر کرن بلوچ کی تقرری کی منظوری دی گئی تعلیم کے شعبے میں پیش رفت کے لیے مکران اور سیچ کے انٹرنیز اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ کی منظوری دی گئی جب کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مجوزہ رولز اور صحافیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق جرنلسٹس ویلفیئر ترمیمی رولز بھی منظور کیے گئے ترجمان شاہد رند کے مطابق یہ تمام فیصلے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس وژن کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ، اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند ہے اور ان فیصلوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

دے گا اور غربت کے خاتمے میں مدد کرے گا۔

یہ اقدام نہ صرف احتساب کو فروغ دے گا بلکہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | بدھ 04 صفر 1447ھ 30 جولائی 2025ء، صفحات 08 | شمارہ 25

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

صوبائی کابینہ نے اہم فیصلوں کی منظوری دیدی

غیر فعال ہسپتالوں کی فعالیت، خالی آسامیوں پر بھرتیاں، نئے تھانوں کا قیام، کسانوں کو زرعی ٹریکٹرز کی فراہمی

محکمہ صحت کے غیر فعال اسپتال پاک آرمی کی معاونت سے فعال کیئے جائینگے، حکومت کسانوں کو پچاس فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کر یگی، تمام محکموں بشمول محکمہ اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز میں نئی بھرتیاں ہونگی

سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں محکمہ زراعت کے ٹرینڈ کراپ رپورٹرز کو 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی بھی توثیق، اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی منظوری دیتے ہوئے مفت استثنیٰ کا خاتمہ کر دیا گیا

وفاقی حکومت کی درخواست پر نجی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کو لیز پر دی گئی 20 ایکڑ اراضی واپس، حقوق نسواں کے فروغ کیلئے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹ آف ویمن کی چیئرپرسن کے طور پر کرن بلوچ کی تقرری

محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مجوزہ رولز اور صحافیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق جرنلسٹس ویلفیئر ترمیمی رولز بھی منظور، مانگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام کی منظوری

تمام فیصلے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہیں، اجلاس کے بعد ترجمان حکومت شاہد رند کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (آن لائن + سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی ترقی، مؤثر حکمرانی، عوامی بہبود اور سیکیورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے فیصلوں سے متعلق ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے پریس کانفرنس میں میڈیا کو تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کابینہ نے صوبے کے کچھ علاقوں میں محکمہ صحت کے غیر فعال اسپتالوں کو پاک آرمی کی معاونت سے فعال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہریوں کو بنیادی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں کابینہ نے زرعی شعبے کی بہتری کے لیے اہم فیصلہ کرتے ہوئے کسانوں کو پچاس........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری دی اس کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں محکمہ زراعت کے ٹرینڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی بھی توثیق کی گئی توانائی کے شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے لسبیلہ اور حب میں 150 کلوواٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری انرجی پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی اجلاس میں بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری دی گئی جو معدنی وسائل کے شفاف استعمال اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا اس کے ساتھ بلوچستان کنٹری بیوشن پینشن اسکیم رولز 2025 کی منظوری دی گئی تاکہ سرکاری ملازمین کے لیے ایک منظم اور پائیدار پنشن نظام وضع کیا جاسکے اور آنے والے وقت میں بڑھتے ہوئے غیر ترقیاتی بجٹ کو روکا جاسکے ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کے لیے کابینہ نے لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے اسی طرح صوبے کے تمام محکموں بشمول محکمہ اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری دی گئی ہے تاکہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جاسکیں امن و امان کی بہتری کے لیے کابینہ نے کوہلو میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام، مانگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام اور لورالائی و سی ٹی ڈی سی ٹی ڈی حدود میں رد و بدل کی منظوری دے دی اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی منظوری دیتے ہوئے مفت استثنیٰ کا خاتمہ کر دیا گیا ہے جب کہ وزراء، مشیران اور اراکین اسمبلی کی سیکیورٹی کے لیے مربوط پالیسی کی بھی منظوری دی گئی ہے وفاقی حکومت کی درخواست پر نجی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کو لیز پر دی گئی 20 ایکڑ اراضی واپس لے لی گئی خواتین کے حقوق کے فروغ کے لیے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹ آف ویمن کی چیئرپرسن کے طور پر کرن بلوچ کی تقرری کی منظوری دی گئی تعلیم کے شعبے میں پیش رفت کے لیے مکران اور کیچ کے انٹرنیز اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ کی منظوری دی گئی جب کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مجوزہ رولز اور صحافیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق جرنلسٹس ویلفیئر ترمیمی رولز بھی منظور کیے گئے ترجمان شاہد رند کے مطابق یہ تمام فیصلے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ، اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند ہے اور ان فیصلوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔

یہ اقدام نہ صرف احتساب کو فروغ دے گا بلکہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں زیادہ ایمانداری اور پیشہ ورانہ طریقے سے نبھانے پر بھی مجبور کرے

دے گا اور غربت کے خاتمے میں مدد کرے گا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH
نظامت اعلیٰ تعلق
حکومت بلو
Bullet No. 1
Page No. 6

روزنامہ
ایکسپریس
سینچری
کوئٹہ
پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار
جلد 23 شمارہ 225 | بدھ، 4 صفر المظفر، 30 جولائی 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

صوبائی کابینہ کا اجلاس

خالی آسامیوں پر تعیناتی، گرین ٹریکٹر منصوبے، اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی منظوری

ہسپتالوں کو فعال کرنے کیلئے سیکورٹی فورسز کی مدد لی جائیگی، زراعت کے ٹرینڈ کراپ آپریٹرز کی گریڈ 6 سے 11 میں اپ گریڈیشن، وندر میں کیڈٹ کالج کا قیام

نجی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کو لیز پر دی گئی 20 ایکڑ اراضی واپس، کیچ اور آواران کے انٹری ٹیچرز کی ایڈجسٹمنٹ کی منظوری دیدی گئی، ترجمان صوبائی حکومت شاہد رند

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر+ خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اجلاس چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی ترقی، موثر حکمرانی، عوامی بہبود اور سیکیورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے فیصلوں سے متعلق ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے کہا ہے کہ صوبائی کابینہ نے بلوچستان کنٹری بیوشن پنشن اسکیم 2025، گرین ٹریکٹر منصوبے، بلوچستان منرل ڈیویلپمنٹ فنڈ کے قیام، (باقی صفحہ 5 نمبر 24)

محکمہ اسپورٹس اور یوتھ افیئر سمیت دیگر محکموں میں خالی اسامیوں پر تعیناتیوں، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی کے نئے تھانے قائم، لورالائی اور سبی میں سی ٹی ڈی کی حدود میں ردوبدل، اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم، بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹ آف وومن کی چیئرپرسن کی تقرری، کیچ اور آواران کے انٹری ٹیچرز کی ایڈجسٹمنٹ، محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مجوزہ رولز اور جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ کے ترمیمی رولز، وندر کے مقام پر کیڈٹ کالج کے قیام کی منظوری دیدی۔ بنیادی مراکز صحت کو فعال، لیپ ٹاپ منصوبہ کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ کیا جبکہ حب اور لسبیلہ میں ڈیڑھ سو کلوواٹ کے سولر پارک کے قیام کے لئے کمیٹی قائم کردی گئی ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر کی بازیابی کیلئے کوششیں جاری ہیں، ان کی باحفاظت بازیابی کو جلد یقینی بنایا جائے گا۔ یہ بات انہوں نے وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کی صدارت میں ہونے والے صوبائی کابینہ کے اجلاس کے فیصلوں سے صحافیوں کو آگاہ کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ کابینہ اجلاس میں صحت کے شعبہ میں بنیادی مراکز صحت کو فعال کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے کچھ اضلاع جہاں انفرااسٹرکچر ہے وہاں اور چند اضلاع جہاں سیکورٹی کی صورتحال یا ایسی صورتحال ہے وہاں اسپتالوں کو فعال کرنے کیلئے سیکورٹی فورسز کی مدد لی جائے گی جس کی اجلاس میں منظوری دی گئی، زراعت کے شعبہ میں کسانوں کی معاونت کیلئے گرین ٹریکٹر منصوبہ کی بھی کابینہ نے بھی منظور دی ہے۔ جس کے تحت سبسڈی پر زمینداروں کو زرعی مقاصد کے لئے ٹریکٹر فراہم کیے جائیں گے، ٹریکٹر کی 50 فیصد رقم بلوچستان حکومت اور پچاس فیصد کسان ادا کریں گے، اجلاس میں سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں محکمہ زراعت کے ٹرینڈ کراپ آپریٹرز کی گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈیشن کی منظوری دی گئی۔ کابینہ نے اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی بھی منظوری دی، کچھ سرکاری افسران جن کو اسلحہ لائسنس فیس میں استثنیٰ حاصل تھا اسے ختم کردیا گیا ہے اب تمام سرکاری ملازمین بھی اسلحہ لائسنس کی فیس ادا کریں گے۔ وفاقی حکومت کی درخواست پر ایک نجی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ لیز پر دی گئی 20 ایکڑ اراضی واپس لے لی گئی۔ کابینہ نے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹ آف وومن کی چیئرپرسن کیلئے کرن بلوچ کی تقرری کی بھی منظوری دیدی۔ تعلیم کے شعبہ میں کیچ اور آواران کے انٹری ٹیچرز کی ایڈجسٹمنٹ کی بھی منظوری دی گئی۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مجوزہ رولز اور جرنلسٹس ویلفیئر فنڈ کے ترمیمی رولز منظور کر لئے گئے۔ کابینہ نے ضلع حب میں وندر کے مقام پر کیڈٹ کالج کے قیام کی منظوری دی ہے جس سے علاقے میں معیاری تعلیم کے مواقع میسر آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اداروں کو مضبوط، وسائل کی منصفانہ تقسیم اور نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے اقدامات کررہی ہے۔ ٹیکنیکل کالجز اس وقت بلوچستان میں دو سے زائد محکموں کے ساتھ کام کررہے ہیں اس کیلئے بلوچستان حکومت قانون سازی کررہی ہے تمام کالجز کو بی ٹیوٹا کی چھتری تلے لانے کیلئے کام کیا جارہا ہے۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ کابینہ نے وزراء کیلئے آٹھ اور اراکین اسمبلی کی سیکورٹی پر چھ اہلکاروں کی تعیناتی کی منظوری دی ہے۔ زائرین کی نقل وحمل کا فیصلہ وفاقی حکومت نے کیا ہے اس میں بلوچستان حکومت کو اعتماد میں لیا گیا ہے اب تک میری معلومات کے مطابق زائرین کی نقل وحمل شروع نہیں ہوئی ہے اگر کچھ علاقوں سے کچھ لوگ ہیں ان کی دوبارہ ان کے علاقوں تک بحفاظت واپسی ہماری ترجیحی ہوگی۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ اسسٹنٹ کمشنر کی بازیابی کیلئے حکومت کی کوششیں جاری ہیں، ان کی باحفاظت بازیابی حکومت کی پہلی ترجیحی ہے اور اس کیلئے تمام آپشنز استعمال کئے جارہے ہیں اس سلسلے میں ایسی پیشرفت ہوتی ہیں جس کو میڈیا کے سامنے شیئر نہیں کیا جاسکتا ہے ان کے اہلخانہ کے ساتھ وزیراعلیٰ، چیف سیکرٹری کی سطح پر رابطہ قائم ہے ان کے اہلخانہ کو پیشرفت سے آگاہ کیا جارہا ہے امید ہے ان کی باحفاظت بازیابی کو جلد یقینی بنایا جائے گا۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ ڈیگاری میں پیش آنے والے واقع میں فائرنگ کرنے والے ملزم اب تک گرفتار نہیں ہوسکا، حکومت مظلوم کے ساتھ کھڑی ہے اور شفاف تحقیقات ہورہی ہیں۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

یہ اقدام نہ صرف احتساب کو فروغ دے گا بلکہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 1
THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر ایل کیو I-4
قیمت 30 روپے
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز بدھ 30 جولائی 2025ء بمطابق 4 صفر المظفر 1447ھ | شمارہ نمبر 206

بلوچستان کابینہ کا اجلاس

محکموں میں خالی اسامیوں پر بھرتی، گرین ٹریکٹر اسکیم سمیت مختلف منصوبوں کی منظوری

صوبے کے غیر فعال اسپتالوں کو پاک آرمی کی معاونت سے فعال کرنے کا فیصلہ، محکمہ زراعت کے ٹرینڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی بھی توثیق، بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی بھی منظوری دی گئی

لسبیلہ اور حب میں 150 کلوواٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کیلئے سیکریٹری خزانہ اور سیکرٹری انرجی پر مشتمل اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل، حکومت عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند ہے، ترجمان حکومت کی میڈیا کو بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی ترقی، مؤثر حکمرانی، عوامی بہبود اور سیکیورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے فیصلوں سے متعلق ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے پریس کانفرنس میں میڈیا کو تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کابینہ نے صوبے کے کچھ علاقوں میں محکمہ صحت کے غیر اسپتالوں کو پاک آرمی کی معاونت سے فعال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہریوں کو بنیادی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں کابینہ نے زرعی شعبے کی بہتری کے لیے اہم فیصلہ

بقیہ نمبر 72 صفحہ 5 پر

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں ان سیٹ میں خطاب کررہے ہیں

کرتے ہوئے کسانوں کو پچاس فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری دی اس کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں محکمہ زراعت کے ٹرینڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی بھی توثیق کی گئی توانائی کے شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے لسبیلہ اور حب میں 150 کلوواٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری انرجی پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی اجلاس میں بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری دی گئی جو معدنی وسائل کے شفاف استعمال اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا اس کے ساتھ بلوچستان کنٹری بیوشن پینشن اسکیم رولز 2025 کی منظوری دی گئی تاکہ سرکاری ملازمین کے لیے ایک منظم اور پائیدار پنشن نظام وضع کیا جاسکے اور آنے والے وقت میں بڑھتے ہوئے غیر ترقیاتی بجٹ کو روکا جاسکے ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کے لیے کابینہ نے لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے اسی طرح صوبے کے تمام محکموں بشمول محکمہ اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری دی گئی ہے تاکہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جاسکیں امن وامان کی بہتری کے لیے کابینہ نے کوہلو میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام، مانگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام اور لورالائی و سبی میں سی ٹی ڈی حدود میں ردوبدل کی منظوری دے دی اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی منظوری دیتے ہوئے صفت استثنیٰ کا خاتمہ کردیا گیا ہے جب کہ وزراء، مشیران اور اراکین اسمبلی کی سیکیورٹی کے لیے مربوط پالیسی کی بھی منظوری دی گئی ہے وفاقی حکومت کی درخواست پر نجی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کو لیز پر دی گئی 20 ایکڑ اراضی واپس لے لی گئی خواتین کے حقوق کے فروغ کے لیے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹ آف ویمن کی چیئرپرسن کے طور پر کرن بلوچ کی تقرری کی منظوری دی گئی تعلیم کے شعبے میں پیش رفت کے لیے مکران اور کیچ کے انٹرنیز اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ کی منظوری دی گئی جب کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مجوزہ رولز اور صحافیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق جرنلسٹس ویلفیئر ترمیمی رولز بھی منظور کیے گئے ترجمان شاہد رند کے مطابق یہ تمام فیصلے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ، اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند ہے اور ان فیصلوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہوجائیں گے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTOR GENERAL OF ... RELATIONS BAL...
نظامت اعل... حکوم...
Bullet No. 1
Page No. 6
Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ
جلد نمبر-24 | بدھ 30 جولائی 2025ء بمطابق 04 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-204

بلوچستان کابینہ اجلاس، صوبے کے غیر فعال اسپتالوں کو آرمی کے تعاون سے فعال بنانے کا فیصلہ

کسانوں کو سبسڈی پر ٹریکٹر دیا جائیگا

اجلاس میں بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری دی گئی جو معدنی وسائل کے شفاف استعمال اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا

ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کے لیے کابینہ نے لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے اسی طرح صوبے کے تمام محکموں بشمول محکمہ اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری دی گئی ہے

فیصلے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہے، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی ترقی، مؤثر حکمرانی، عوامی بہبود اور سیکیورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے فیصلوں سے متعلق ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے پریس کانفرنس میں میڈیا کو تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کابینہ نے صوبے کے کچھ علاقوں میں محکمہ صحت کے غیر فعال اسپتالوں کو پاک آرمی کی معاونت سے فعال (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر2 پر)

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہریوں کو بنیادی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جاسکیں کابینہ نے زرعی شعبے کی بہتری کے لیے اہم فیصلہ کرتے ہوئے کسانوں کو پچاس فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری دی اس کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں محکمہ زراعت کے ٹرینڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی بھی توثیق کی گئی توانائی کے شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے لسبیلہ اور حب میں 150 کلوواٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری انرجی پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی اجلاس میں بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری دی گئی جو معدنی وسائل کے شفاف استعمال اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا اس کے ساتھ بلوچستان کنٹری بیوشن پینشن اسکیم رولز 2025 کی منظوری دی گئی تاکہ سرکاری ملازمین کے لیے ایک منظم اور پائیدار پنشن نظام وضع کیا جا سکے اور آنے والے وقت میں بڑھتے ہوئے غیر ترقیاتی بجٹ کو روکا جا سکے ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کے لیے کابینہ نے لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے اسی طرح صوبے کے تمام محکموں بشمول محکمہ اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری دی گئی ہے تاکہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جاسکیں امن وامان کی بہتری کے لیے کابینہ نے کوہلو میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام، مانگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام اور لورالائی و سبی میں سی ٹی ڈی حدود میں ردوبدل کی منظوری دے دی اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی منظوری دیتے ہوئے مفت استثنیٰ کا خاتمہ کر دیا گیا ہے جب کہ وزراء، مشیران اور اراکین اسمبلی کی سیکیورٹی کے لیے مربوط پالیسی کی بھی منظوری دی گئی ہے وفاقی حکومت کی درخواست پر نجی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کو لیز پر دی گئی 120 ایکڑ اراضی واپس لے لی گئی خواتین کے حقوق کے فروغ کے لیے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹ آف ویمن کی چیئرپرسن کے طور پر کرن بلوچ کی تقرری کی منظوری دی گئی تعلیم کے شعبے میں پیش رفت کے لیے مکران اور کیچ کے انٹرنیز اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ کی منظوری دی گئی جب کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مجوزہ رولز اور صحافیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق جرنلسٹس ویلفیئر ترمیمی رولز بھی منظور کیے گئے ترجمان شاہد رند کے مطابق یہ تمام فیصلے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ، اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند ہے اور ان فیصلوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL ... RELATIONS

نظامت اعلیٰ ... حکومت

Bullet No. 1

Page No. 7

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 30 جولائی 2025ء بمطابق 04 صفر المظفر 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 205

وزیر اعلیٰ بلوچستان کی زیر صدارت کابینہ اجلاس

خالی آسامیوں پر بھرتی، گرین ٹریکٹر سکیم سمیت اہم عوامی منصوبوں کی منظوری

لسبیلہ اور حب میں 150 کلو واٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی کی تشکیل، سرکاری ملازمین کے لیے پائیدار پنشن نظام کے قیام کے لیے بلوچستان کنٹری بیوشن پنشن اسکیم رولز 2025 کی منظوری

ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کے لیے لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ، کوہلو میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام، مانگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام کا فیصلہ

اور لورالائی و سبی میں سی ٹی ڈی حدود میں تبدیلی کی منظوری دی، وفاقی حکومت کی درخواست پر قومی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کو لیز پر دی گئی 120 ایکڑ اراضی واپس لینے، مکران اور کیچ کے انٹرنی اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ کی منظوری

صوبے کی مجموعی ترقی، موثر حکمرانی، عوامی فلاح و بہبود اور امن و امان سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی، بلوچستان کی ترقی، شفاف حکمرانی اور عوامی فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیح ہے، ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منگل کو چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا، جس میں صوبے کی مجموعی ترقی، موثر حکمرانی، عوامی فلاح و بہبود اور امن و امان سے متعلق متعدد اہم فیصلوں کی منظوری دی گئی۔ حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے میڈیا کو آگاہ کیا کہ کابینہ نے صوبے کے مختلف علاقوں میں محکمہ صحت کے غیر فعال اسپتالوں کو پاک فوج کی معاونت سے دوبارہ فعال کرنے کی منظوری دی ہے، تاکہ شہریوں کو بنیادی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر میسر آ سکیں۔ زراعت کے شعبے میں بہتری کے لیے کسانوں کو 50 فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری دی گئی، جب کہ سپریم کورٹ کے فیصلے کی روشنی میں محکمہ زراعت کے فرینڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی بھی توثیق کی گئی۔ توانائی کے شعبے میں بہتری کے لیے لسبیلہ اور حب میں 150 کلو واٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری انرجی پر مشتمل اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی گئی۔ معدنیات کے شعبے میں شفافیت اور سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری بھی دی گئی۔ کابینہ نے سرکاری ملازمین کے لیے پائیدار پنشن نظام کے قیام کے لیے بلوچستان کنٹری بیوشن پنشن اسکیم رولز 2025 کی منظوری دی، جب کہ ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کے لیے لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید موثر بنانے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اجلاس میں تمام محکموں، بشمول اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز، میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری دی گئی تاکہ نوجوانوں کو روزگار کے بہتر مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ امن و امان کی بہتری کے لیے کابینہ نے کوہلو میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام، مانگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام، اور لورالائی و سبی میں سی ٹی ڈی حدود میں تبدیلی کی منظوری دی۔ اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی منظوری دیتے ہوئے مفت اسلحہ کا خاتمہ کر دیا گیا ہے، جبکہ وزراء، مشیران اور اراکین اسمبلی کی سیکیورٹی کے لیے مربوط پالیسی کی بھی منظوری دی گئی ہے۔ اجلاس میں وفاقی حکومت کی درخواست پر قومی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کو لیز پر دی گئی 120 ایکڑ اراضی واپس لینے کا فیصلہ کیا گیا۔ خواتین کے حقوق کے فروغ کے لیے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن کی چیئرپرسن کے طور پر کرن بلوچ کی تقرری کی منظوری دی گئی۔ تعلیم کے شعبے میں پیش رفت کے لیے مکران اور کیچ کے انٹرنی اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ، محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مجوزہ رولز، اور صحافیوں کی فلاح کے لیے جرنلسٹس ویلفیئر ترمیمی رولز بھی منظور کیے گئے۔ ترجمان حکومت نے کہا کہ یہ تمام فیصلے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس وژن کی عکاسی کرتے ہیں جو بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہے، اور ان فیصلوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

یہ اقدام نہ صرف احتساب کو فروغ دے گا بلکہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں

دے گا اور غربت کے خاتمے میں مدد کرے گا۔

Scanned with CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حمید رامین

جلد 80 | بدھ 30 جولائی 2025ء 4 صفر المظفر 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 205

بلوچستان کابینہ

تمام محکموں میں خالی اسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری

مانگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام اور لورالائی و سبی میں سی ٹی ڈی حدود میں ردو بدل کی منظوری دے دی

حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ، اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند ہے اور ان فیصلوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی ترقی، موثر حکمرانی، عوامی بہبود اور سیکیورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے فیصلوں سے متعلق ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے پریس کانفرنس میں میڈیا کو تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کابینہ نے صوبے کے کچھ علاقوں میں محکمہ صحت کے غیر اسپتالوں کو پاک آرمی کی معاونت سے فعال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہریوں کو بنیادی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں کابینہ نے زرعی شعبے کی بہتری کے لیے اہم فیصلہ کرتے ہوئے کسانوں کو پچاس فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری دی اس کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں محکمہ زراعت کے ٹرینڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی بھی توثیق کی گئی توانائی کے شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے لسبیلہ اور حب میں 150 کلو واٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری انرجی پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی اجلاس میں بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری دی گئی جو معدنی وسائل کے شفاف استعمال اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا اس کے ساتھ بلوچستان کنٹری بیوشن پینشن اسکیم رولز 2025 کی منظوری دی گئی تاکہ سرکاری ملازمین کے لیے ایک منظم اور پائیدار پنشن نظام وضع کیا جا سکے اور آنے والے وقت میں بڑھتے ہوئے غیر ترقیاتی بجٹ کو روکا جا سکے ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کے لیے کابینہ نے لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید موثر اور بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے اسی طرح صوبے کے تمام محکموں بشمول محکمہ اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری دی گئی ہے تاکہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکیں امن و امان کی بہتری کے لیے کابینہ نے کوہلو میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام، مانگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام اور لورالائی و سبی میں سی ٹی ڈی حدود میں ردو بدل کی منظوری دے دی اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی منظوری دیتے ہوئے مفت استثنیٰ کا خاتمہ کر دیا گیا ہے جب کہ وزراء، مشیران اور اراکین اسمبلی کی سیکیورٹی کے لیے مربوط پالیسی کی بھی منظوری دی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں ☆☆☆☆☆

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE]
GENERAL O[F]
RELATIONS BA[LOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ
بلوچستان نیوز
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

Page No. 9

شمارہ	MEMBER OF APNS	قیمت	FaX:2839867	Ph :2839851	جلد
161	رجسٹرڈ ایس پی-10	10/روپے	1447ھ	4صفر	بدھ 30جولائی 2025ء	28

بلوچستان کابینہ کے اہم فیصلے،کسانوں کو 50 فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری

زراعت کے ٹرینڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی توثیق،لسبیلہ اور حب میں 150 کلوواٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لیے اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل،بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری،لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کا فیصلہ

بلوچستان کنٹری بیوشن پینشن اسکیم،کوہلو میں دو نئے پولیس اسٹیشنز،مانگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی،رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام،اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم،وزراء،مشیران اور اراکین اسمبلی کی سیکیورٹی کے لیے مربوط پالیسی کی بھی منظوری دی گئی،ترجمان کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی ترقی، مؤثر حکمرانی، عوامی بہبود اور سیکیورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے فیصلوں سے متعلق ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے پریس کانفرنس میں میڈیا کو تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کابینہ نے صوبے کے کچھ علاقوں میں محکمہ صحت کے غیر اسپتالوں کو پاک آرمی کی معاونت سے فعال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہریوں کو بنیادی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں کابینہ نے زرعی شعبے کی بہتری کے لیے اہم فیصلہ کرتے ہوئے کسانوں کو پچاس فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری دی اس کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں محکمہ زراعت کے ٹرینڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی بھی توثیق کی گئی توانائی کے شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے لسبیلہ اور حب میں 150 کلوواٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری انرجی پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی اجلاس میں بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری دی گئی جو معدنی وسائل کے شفاف استعمال اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا اس کے ساتھ بلوچستان کنٹری بیوشن پینشن اسکیم رولز 2025 کی منظوری دی گئی تاکہ سرکاری ملازمین کے لیے ایک منظم اور پائیدار پنشن نظام وضع کیا جا سکے اور آنے والے وقت میں بڑھتے ہوئے غیر ترقیاتی بجٹ کو روکا جا سکے ڈیجیٹل تعلیم کے فروغ کے لیے کابینہ نے لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے اسی طرح صوبے کے تمام محکموں بشمول محکمہ اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری دی گئی ہے تاکہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکیں امن وامان کی بہتری کے لیے کابینہ نے کوہلو میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام، مانگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام اور لورالائی و سبی میں سی ٹی ڈی حدود میں ردوبدل کی منظوری دے دی اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی منظوری دیتے ہوئے مفت استثنیٰ کا خاتمہ کر دیا گیا ہے جب کہ وزراء، مشیران اور اراکین اسمبلی کی سیکیورٹی کے لیے مربوط پالیسی کی بھی منظوری دی گئی ہے وفاقی حکومت کی درخواست پر نجی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کو لیز پر دی گئی 120 ایکڑ اراضی واپس لے لی گئی خواتین کے حقوق کے فروغ کے لیے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹ آف ویمن کی چیئرپرسن کے طور پر کرن بلوچ کی تقرری کی منظوری دی گئی تعلیم کے شعبے میں پیش رفت کے لیے مکران اور کیچ کے انٹرنیز اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ کی منظوری دی گئی جب کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مجوزہ رولز اور صحافیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق جرنلسٹس ویلفیئر ترمیمی رولز بھی منظور کیے گئے ترجمان شاہد رند کے مطابق یہ تمام فیصلے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ، اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند ہے اور ان فیصلوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

... بنیادی ڈھانچہ صوبے کی سماجی واقتصادی ترقی کو فروغ دے گا اور غربت کے خاتمے ...

یہ اقدام نہ صرف احتساب کو فروغ دے گا بلکہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC[TORATE] GENERAL [PUBLIC] RELATIONS

نظامت اعلیٰ [تعلقات عامہ] حکومت [بلوچستان]

Bullet No. 1

Page No. 16

روزنامہ میزان کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | بدھ 30 جولائی 2025ء، 04 صفرالمظفر 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 318

وزیراعلیٰ بلوچستان کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس، صوبے کی مجموعی ترقی، مؤثر حکمرانی، عوامی بہبود اور سیکیورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری دی گئی

کسانوں کو 50 فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری

بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری دی گئی جو معدنی وسائل کے شفاف استعمال اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کریگا اس کیساتھ بلوچستان کنٹری بیوشن پینشن اسکیم رولز 2025 کی منظوری دی گئی تاکہ سرکاری ملازمین کیلئے ایک منظم اور پائیدار پنشن نظام وضع کیا جا سکے، شاہد رند کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت صوبائی کابینہ کا اہم اجلاس منگل کو یہاں چیف منسٹر سیکریٹریٹ میں منعقد ہوا جس میں صوبے کی مجموعی ترقی، مؤثر حکمرانی، عوامی بہبود اور سیکیورٹی سے متعلق متعدد فیصلوں کی منظوری دی گئی اجلاس کے فیصلوں سے متعلق ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے پریس کانفرنس میں میڈیا کو تفصیلات سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ کابینہ نے صوبے کے کچھ علاقوں میں محکمہ صحت کے غیر اسپتالوں کو پاک آرمی کی معاونت (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کوئٹہ: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی کابینہ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سے فعال کرنے کا فیصلہ کیا ہے تاکہ شہریوں کو بنیادی طبی سہولیات ان کی دہلیز پر فراہم کی جا سکیں کابینہ نے زرعی شعبے کی بہتری کے لیے اہم فیصلہ کرتے ہوئے کسانوں کو پچاس فیصد سبسڈی پر زرعی ٹریکٹر فراہم کرنے کی منظوری دی اس کے ساتھ ساتھ سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلے کی روشنی میں محکمہ زراعت کے فیلڈ کراپ رپورٹرز کو گریڈ 6 سے گریڈ 11 میں اپ گریڈ کرنے کی بھی توثیق کی گئی توانائی کے شعبے میں بہتری کے لیے کابینہ نے لسبیلہ اور حب میں 150 میگاواٹ کے سولر پروجیکٹس کے تکنیکی و مالی جائزے کے لیے سیکرٹری خزانہ اور سیکرٹری انرجی پر مشتمل ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دی اجلاس میں بلوچستان منرل ڈویلپمنٹ فنڈ کے قیام کی منظوری دی گئی جو معدنی وسائل کے شفاف استعمال اور سرمایہ کاری کے فروغ میں اہم کردار ادا کرے گا اس کے ساتھ بلوچستان کنٹری بیوشن پینشن اسکیم رولز 2025 کی منظوری دی گئی تاکہ سرکاری ملازمین کے لیے ایک منظم اور پائیدار پنشن نظام وضع کیا جا سکے اور آنے والے وقت میں بڑھتے ہوئے غیر ترقیاتی بجٹ کو روکا جا سکے ابتدائی تعلیم کے فروغ کے لیے کابینہ نے لیپ ٹاپ پالیسی کو مزید مؤثر اور بہتر بنانے کا فیصلہ کیا ہے اسی طرح صوبے کے تمام محکموں بشمول محکمہ اسپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز میں خالی آسامیوں پر بھرتیوں کی منظوری دی گئی ہے تاکہ روزگار کے مواقع پیدا کیے جا سکیں امن و امان کی بہتری کے لیے کابینہ نے کوئٹہ میں دو نئے پولیس اسٹیشنز کے قیام، مانگی ڈیم کے لیے اضافی سیکیورٹی، رکھنی اور بارکھان میں سی ٹی ڈی تھانوں کے قیام اور لورالائی ویژن میں سی ٹی ڈی حدود میں ردوبدل کی منظوری دی اسلحہ لائسنس رولز میں ترامیم کی منظوری دیتے ہوئے مفت استثنیٰ کا خاتمہ کر دیا گیا ہے جب کہ وزراء، مشیران اور اراکین اسمبلی کی سیکیورٹی کے لیے مربوط پالیسی کی بھی منظوری دی گئی ہے وفاقی حکومت کی درخواست پر مجی میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کو لیز پر دی گئی 20 ایکڑ اراضی واپس لے لی گئی خواتین کے حقوق کے فروغ کے لیے بلوچستان کمیشن آن اسٹیٹس آف ویمن کی چیئرپرسن کے طور پر کرن بلوچ کی تقرری کی منظوری دی گئی تعلیم کے شعبے میں پیش رفت کے لیے مکران اور کیچ کے انٹرنیز اساتذہ کی ایڈجسٹمنٹ کی منظوری دی گئی جب کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مجوزہ رولز اور صحافیوں کی فلاح و بہبود سے متعلق جرنلسٹس ویلفیئر ترمیمی رولز بھی منظور کیے گئے ترجمان شاہد رند کے مطابق یہ تمام فیصلے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے اس ویژن کی عکاسی کرتے ہیں جو ایک بااختیار، محفوظ، ترقی یافتہ اور عوام دوست بلوچستان کے قیام پر مرکوز ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان شفافیت، میرٹ، اور عوامی خدمت کے اصولوں پر کاربند ہے اور ان فیصلوں کے ثمرات جلد عوام تک پہنچنا شروع ہو جائیں گے۔

ہولیات اور دیگر بنیادی ڈھانچہ صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ

یہ اقدام نہ صرف احتساب کو فروغ دے گا بلکہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 30 JUL 2025 Page No. 11

خواتین کو ہنر مند بنا کر بااختیار بنایا جائے گا، وفاقی وزیر مملکت وجیہہ قمر

بلوچستان کے طلبا و طالبات کے لئے اسکالرشپ میں اضافہ کیا گیا ہے، ٹی ٹی سی کا دورہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی وزیر مملکت برائے تعلیم وجیہہ قمر نے کہا ہے کہ خواتین کو ہنر مند بنا کر بااختیار بنایا جائے گا، طلباء کے استعداد کار کو بڑھانے کے لئے اب تک 54 ہزار بچوں کو تربیت دی جا چکی ہے، بلوچستان کے طلبا و طالبات کے لئے اسکالرشپ میں اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ بات انہوں نے منگل کو کوئٹہ میں ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر کے دورے کے موقع پر کیا۔ اس موقع پر دیگر حکام بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان میں بھی تمام تر مراعات فراہم کی جا رہی ہیں۔ دورے کا مقصد نیوٹیک میں دی جانے والی سہولیات کا جائزہ لینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں چیلنجز ہیں خوش آئند بات یہ ہے کہ یہاں بچیوں کو اسکول فراہم کی جا رہی ہیں۔ نیوٹیک کے ذریعے خواتین کو سلائی کڑھائی کے علاوہ آئی ٹی کی تربیت بھی فراہم کی جا رہی ہے، بلوچستان کے طلبا و طالبات کے لئے اسکالرشپ میں اچھا خاصہ حصہ رکھا جاتا ہے طلبا کی کپیسٹی بلڈنگ کا کام بھی شروع کیا جا رہا ہے خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے بھی کام کیا جا رہا ہے۔

شاعروں اور ادیبوں کا معاشرے کی اصلاح میں کلیدی کردار ہے، نسیم الرحمٰن ملاخیل

ممتاز ادیب و شاعر ... پشتو اکیڈمی کوئٹہ میں کل بلوچستان بین اللسانی مشاعرے کی تقریب میں اظہار خیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ادب زار جہاں اور ... کے زیر اہتمام پشتو اکیڈمی کوئٹہ میں کل بلوچستان بین اللسانی مشاعرے کا انعقاد کیا گیا جس میں صوبے کے مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے ممتاز شعراء، ادباء، ادبی تنظیموں اور ثقافتی اداروں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ مشاعرے کی صدارت ادب زار جہاں کے سرپرست ... معروف شاعرہ جہاں آرا تبسم، ڈاکٹر عرفان بیگ، چیئرمین پشتو اکیڈمی رحمت اللہ نیازی، ... طاہرہ احساس جتک، شکور ... نے کی جبکہ تقریب کے مہمان خصوصی صوبائی مشیر نسیم الرحمٰن ملاخیل تھے۔ تقریب میں ڈائریکٹر جنرل خانہ فرہنگ ایران ... ، میر ... بلوچ اور ... بلوچ و دیگر بھی موجود تھے۔ صوبائی مشیر نسیم الرحمٰن ملاخیل نے کہا کہ ادبی حلقوں کی جانب سے اس نوعیت کے مشاعروں کا انعقاد معاشرتی ہم آہنگی، زبانوں کے فروغ اور قومی یکجہتی کی بہترین کاوش ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ شعراء و ادباء نے ہمیشہ معاشرے کی اصلاح میں کلیدی کردار ادا کیا ہے۔ مشاعرے میں ڈاکٹر ... ، آرزو ... ، عادل اچکزئی، ... سکندر، سلام ... ، محمد ... ، فہمیدہ گل، شازیہ ... ، جہانگیر کاوش، کامران قمر و دیگر نے شرکت کی۔

MASHRIQ QUETTA

نہری پانی کی غیر منصفانہ تقسیم برداشت نہیں ہر کسان کو حق ملے گا، صادق عمرانی

حکومت صوبے میں پانی بحران پر قابو پانے اور زرعی زمینوں کو سیراب کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھا رہی ہے' صوبائی وزیر آبپاشی

چھوٹے ڈیموں، واٹر چینلز اور ری چارج ویلز کے منصوبوں پر کام تیز گوادر، خضدار، مستونگ، نوشکی' چاغی میں منصوبوں کی منظوری دیدی

محکمے کو عوامی خدمت کا ادارہ بنائیں گے، سیاسی اثر و رسوخ نہیں صرف میرٹ کو فوقیت دی جائے گی' وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر برائے آبپاشی بلوچستان میر صادق عمرانی نے کہا ہے کہ حکومت صوبے میں پانی کے بحران پر قابو پانے اور زرعی زمینوں کو سیراب کرنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے بلوچستان کا سب سے بڑا مسئلہ پانی کی قلت ہے' ہم نہری نظام کو فعال بنا کر زراعت کی بحالی کیلئے عملی اقدامات کر رہے ہیں' یہ بات انہوں نے ملنے والے وفود سے بات چیت کرتے .... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

ہوئے کہی' میر صادق عمرانی نے کہا کہ محکمہ اریگیشن میں شفافیت لانے کیلئے جدید ٹیکنالوجی استعمال کی جا رہی ہے، جس میں نہری پانی کی تقسیم کی مانیٹرنگ، غیر قانونی کنکشنز کا خاتمہ، اور ڈویژنل سطح پر شکایت سیل کا قیام شامل ہے انہوں نے مزید کہا کہ نہری پانی کی غیر منصفانہ تقسیم اب برداشت نہیں کی جائے گی' ہر کسان کو اس کا جائز حق دلانا ہماری ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ حکومت نے چھوٹے ڈیموں، واٹر چینلز اور ری چارج ویلز کے منصوبوں پر کام تیز کر دیا ہے ہم نے گوادر، خضدار، مستونگ، نوشکی اور چاغی میں نئے آبی منصوبوں کی منظوری دیدی ہے تاکہ قحط زدہ علاقوں میں بھی زراعت کو فروغ دیا جا سکے

ایسا ٹیکس سسٹم نافذ کر رہے ہیں جو عوامی فلاح پر مبنی ہو' عاصم کرد گیلو

حکومت محصولات سے متعلق نظام کو مکمل شفاف بنانے کیلئے پر عزم ہے' صوبائی وزیر ریونیو

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر ریونیو بلوچستان میر محمد عاصم کرد گیلو نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان زرعی آمدنی، اراضی ریکارڈ، اور دیگر محصولات سے متعلق نظام کو مکمل ڈیجیٹلائز اور شفاف بنانے کے لئے پر عزم ہے' ہم ایک ایسا ٹیکس سسٹم نافذ کر رہے ہیں جو نہ صرف عوامی فلاح پر مبنی ہو بلکہ بدعنوانی اور غیر ضروری دباؤ سے پاک ہو' یہ بات انہوں نے مختلف وفود .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ یہ بل چھوٹے کسانوں کو مکمل ریلیف دیتا ہے، اور بڑے زمینداروں کو ریاستی ذمہ داری کا احساس دلاتا ہے ہم بلوچستان میں منصفانہ محصولات کا نیا باب شروع کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ہماری شاہراہیں اور دیہی علاقے کسی صورت جرائم پیشہ عناصر کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑے جا سکتے حکومت کی پالیسی واضح ہے عوام کی حفاظت اولین ترجیح ہے میر عاصم کرد گیلو کا کہنا تھا کہ اراضی کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کیا جا رہا ہے تاکہ جعلی انتقالات کا خاتمہ ہو، عوام کو کرپشن سے نجات ملے، اور ہر فرد کو آسانی سے اپنی زمین کی ملکیت کی تصدیق میسر آئے۔ انہوں نے کہا کہ عوام ہماری طاقت ہیں ہم چاہتے ہیں کہ بلوچستان کا ہر فرد ٹیکس نظام میں اعتماد محسوس کرے' شفافیت، سہولت اور انصاف' یہی ہماری پالیسی کا مرکز ہے۔

سہولیات اور دیگر بنیادی ڈھانچہ صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ ...

... اس معاملے میں زیرو ٹالرنس پا ... سی اپنائے ...

Scanned with CamScanner

"پی ایس ڈی پی سے سب سے بڑا حصہ بلوچ علاقوں کو ملتا ہے، اس کا استعمال درست ہو تو کوئی بلوچ بے روزگار نہیں رہے گا"

بلوچستان میں کچھ خاص ہونے والا ہے، بدامنی کی لہر پر جلد قابو پالیا جائے گا

اسپیکر عبدالخالق اچکزئی

بارڈر میں نے بند کی اور نہ کھول سکتا ہوں، اس بندش سے بے روزگار افراد کو مختلف محکموں میں روزگار فراہمی کا منصوبہ ہے، میڈیا سے گفتگو

چمن (نورزمان اچکزئی) اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے پی ایس ڈی پی کا سب سے بڑا حصہ بلوچ اضلاع کیلئے مختص کیا جاتا ہے اگر چہ اسے درست طریقے سے خرچ کیا جائے تو میں نہیں سمجھتا کہ کوئی بلوچ بے روزگار رہ جائے۔ انہوں نے یہ بات میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت میں کہی۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان میں بدامنی کنٹرول کرنے کیلئے بہت اہم پلاننگ کی جاچکی جسے اس وقت میڈیا کے سامنے لانا مناسب نہیں، عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ ایک وسیع علاقے پر مشتمل صوبہ بلوچستان میں پشتون بلوچ دو بڑی قومیں اپنے اپنے آباواجداد کی سرزمین پر آباد ہیں، مگر اس وقت صوبے کے بلوچ علاقوں میں امن وامان سب سے بڑا مسئلہ ہے، جبکہ انہیں روزگار سے منسلک کرنا درست نہیں۔ بلوچ علاقوں میں بیروزگاری امن وامان کا بنیادی مسئلہ ہرگز نہیں، کیونکہ صوبے کے پی ایس ڈی پی کا سب سے بہت بڑا حصہ بلوچ اضلاع پر خرچ ہورہا ہے۔ اگر بلوچ اضلاع میں فنڈز درست طریقے سے استعمال ہوں تو ایک بلوچ بھی بے روزگار نہیں رہے گا، بلوچ اضلاع میں امن وامان میں بیرونی ہاتھ ملوث ہے۔ خالق اچکزئی کا کہنا تھا کہ لوگوں کو باہر سے ٹرینڈ کر کے بلوچ علاقوں میں بھیجا جاتا ہے اور انہیں باہر سے احکامات ملنے کے واضح ثبوت ہیں۔ انہیں پاکستان دشمن ممالک سے فنڈنگ ہوتی ہے۔ صوبائی حکومت کسی کو مایوسی یا محرومی کا احساس نہیں دیتی کہ وہ دشمن کا آلہ کار بنے، حکومت کی یہ کوشش ہے کہ بلوچوں کا احساس محرومی دور کیا جائے، حکومت خاص توجہ کے ساتھ انہیں یہ احساس دلا رہی ہے کہ یہ صوبہ یہ ملک ان کا ہے، اگر یہاں بدامنی ہوگی تو ہم کدھر جائیں گے۔ ہم ہی نے انہیں کاونٹر کرنا ہے، ہم سب نے مل کر ان دشمن عناصر کے سامنے کھڑے ہونا ہے، ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا کہ کچھ باتیں ایسی ہیں جو میں یہاں میڈیا کے سامنے ڈسکلوز نہیں کرسکتا، بہت جلد بدامنی کی اس لہر پر قابو پالیا جائے گا، بلوچستان میں کچھ خاص کیا جانے والا ہے، وہ جو میڈیا کو نہیں بتاسکتا۔ وہ صوبہ میں بدامنی کو کنٹرول کرنے کے لیے اپنایا جانے والا طریقہ ہے، دوسری جانب شہر سے مختلف ٹرانسپورٹ اڈے اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی ماسٹر پلان منتقلی منصوبے میں ٹیکسی یونین کی پبلک سروس معطلی اور احتجاج کا نوٹس لیتے ہوئے مختلف سطح کی اجلاسوں میں شرکت کے بعد ٹیکسی اسٹینڈ کی منتقلی کو بے وقت قرار دیتے ہوئے رولنگ دی ہے کہ جہاں کوئی سہولت میسر نہ ہو تو کوئی اڈا منتقلی کا فیصلہ درست نہیں ہے۔

بلوچستان میں شراب کے رسیا 43 لاکھ 20 ہزار لیٹر شراب پی گئے

محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو شراب کی فروخت پر عائد ٹیکس سے ایک ارب دو کروڑ روپے کی آمدن

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں شراب کے رسیا ایک سال کے دوران اربوں روپے کی 43 لاکھ 20 ہزار لیٹر شراب پی گئے۔ 2023-24 کے دوران محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو شراب کی فروخت پر عائد ٹیکس سے ایک ارب دو کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی۔ رپورٹ کے مطابق محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی جانب سے بلوچستان اسمبلی میں پیش کئے گئے اعداد وشمار کے مطابق محکمے کی جانب سے بلوچستان کے دس شہروں میں 58 افراد کو شراب کی فروخت کا لائسنس دیا گیا ہے 2023-24 کے دوران وائن شاپ سے 28 لاکھ لیٹر بیئر اور چار لاکھ گیلن شراب فروخت ہوئی سب سے زیادہ 178867 گیلن شراب اور 729167 لیٹر بیئر کوئٹہ میں فروخت ہوئی حب میں 106400 گیلن شراب اور 805400 لیٹر بیئر فروخت کی گئی ڈیرہ اللہ یار میں 35800 گیلن شراب اور 105500 لیٹر بیئر بیچی گئی۔ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے مطابق ایک گیلن شراب پر محکمہ ایکسائز 2160 روپے ٹیکس وصول کرتا ہے 2023-24 کے دوران محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کو شراب کی فروخت پر عائد ٹیکس سے ایک ارب دو کروڑ روپے کی آمدنی ہوئی۔

شہر میں منظم ٹریفک نظام کیلئے مربوط حکمت عملی ترتیب دیجائے، کمشنر کوئٹہ

شہر کے تمام پرانے سگنلز کی مرمت اور فعال کرنیکے حوالے سے عملی اقدامات کریں، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ نے کہا ہے کہ شہر میں منظم ٹریفک نظام کے قیام کے لیے مربوط حکمت عملی ترتیب دیں اور عوام کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کے لیے موثر اور عملی اقدامات کو یقینی بنائیں یہ باتیں انہوں نے کوئٹہ شہر میں بڑھتے ہوئے ٹریفک مسائل کے حل کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہیں اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کیپٹن (ر) مہراللہ بادینی، سیکریٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کوئٹہ محمد علی درانی، چیف میٹروپولیٹن کارپوریشن عطاءاللہ، ایس پی سٹی سرکل محترمہ شبانہ سمیت دیگر محکموں کے افسران نے شرکت کی، اجلاس میں شہر بھر میں ٹریفک کی روانی میں حائل رکاوٹوں اور ان کے حل کے لیے جاری اقدامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا، اجلاس میں خاص طور پر ٹریفک سگنلز کی بحالی، سڑکوں پر غیر قانونی موٹر سائیکل اسٹینڈز کے خاتمے، پرائیویٹ اسکولوں کی چھٹی کے اوقات میں ٹریفک فلو کو برقرار رکھنے کے اقدامات، اور نجی اسپتالوں کے اطراف پارکنگ کے مسائل پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں ٹریفک پولیس میٹروپولیٹن کارپوریشن اور ٹریفک انجینئرنگ بیورو کو ہدایت کی گئی کہ شہر کے تمام پرانے سگنلز کی مرمت اور فعال کرنیکے حوالے سے عملی اقدامات اٹھائیں اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ پرائیویٹ سکولز اور کالجوں کے عہدے داروں سے اجلاس کر کے پرائیوائٹ بسیں چلانے کی ہدایت کریں۔ اس کے علاوہ شہر کی تمام سڑکوں پر موٹر سائیکل اسٹینڈز کے لائسنس منسوخ کیے جائیں۔ ان اقدامات کا مقصد شہر میں ٹریفک کی روانی کو بہتر، رش کے اوقات میں لوگوں کے مشکلات میں کمی واقع لانا ہے۔ کمشنر کوئٹہ نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ ٹریفک کی بہتری کے لیے مختصر اور طویل المدتی منصوبے مرتب کیے جائیں گے، اور عوامی تعاون حاصل کرنے کے لیے آگاہی مہم بھی چلائی جائے گی۔

لورالائی میں ایکسائز کی کارروائی، متعدد نان کسٹم پیڈ گاڑیاں تحویل میں لے لیں

ٹوکن ٹیکس ودیگر واجبات کی عدم ادائیگی پر متعدد گاڑیوں سے موقع پر ہی ریکوری کی گئی

لورالائی (خ ن) محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن و انسداد منشیات بلوچستان کی جانب سے صوبے بھر میں جاری ٹیکس نظام کی مضبوطی اور غیر قانونی گاڑیوں کی بیخ کنی کے لیے مربوط اقدامات کے تحت آج لورالائی میں ایک بڑی کارروائی عمل میں لائی گئی سیکرٹری ایکسائز کی خصوصی ہدایت پر ای ٹی او لورالائی کامران کی قیادت میں ایکسائز فورس نے شہر کے مختلف داخلی وخارجی راستوں پر روڈ چیکنگ کی۔ اس دوران نان کسٹم پیڈ (NCP) گاڑیوں کے خلاف سخت ایکشن لیتے ہوئے متعدد گاڑیوں کو تحویل میں لیا گیا، جبکہ ٹوکن ٹیکس ودیگر واجبات کی عدم ادائیگی پر متعدد گاڑیوں سے موقع پر ہی قابل ذکر رقم کی ریکوری کی گئی۔ ای ٹی او لورالائی کا کہنا تھا کہ یہ کارروائیاں نہ صرف ٹیکس قوانین کے نفاذ کو یقینی بناتی ہیں بلکہ غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ محکمہ ایکسائز کی ٹیم مستقبل میں بھی اسی جذبے اور عزم کے ساتھ اپنی کارروائیاں جاری رکھے گی محکمہ ایکسائز، ٹیکسیشن وانسداد منشیات بلوچستان کی جانب سے شہریوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنی گاڑیوں کی رجسٹریشن، ٹیکس اور دیگر واجبات کی بروقت ادائیگی یقینی بنائیں تاکہ قانونی کارروائی سے بچا جاسکے۔

ہرنائی: گیس بھر جانے کے باعث کوئلہ کان میں دھماکہ، چھ کانکن شدید زخمی

انتظامیہ اور مزدوروں کا ریسکو آپریشن، دو گھنٹے کوشش کے بعد زخمیوں کو نکال کر ہسپتال منتقل کردیا گیا

ہرنائی (نامہ نگار) ہرنائی شہر کے قریب طالب لیز کول مائن ایریا میں کوئلہ کان میں گیس بھرنے کی وجہ سے دھماکہ ہوا کان کے مختلف حصے بیٹھ گئے جس سے چھ کانکن جھلس کر شدید زخمی ہوگئے اطلاع ملتے ہی نزدیکی کوئلہ کانوں میں کام کرنے والے کانکن، ڈپٹی کمشنر حضرت ولی کاکڑ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد سلیم ترین لیویز اور پولیس فورس کی بھاری نفری کے ہمراہ پہنچ گئے ریسکو آپریشن شروع کیا اور دو گھنٹے کی کوشش کے بعد زخمی کانکنوں کو باہر نکال کر ضلعی ہیڈکوارٹر ہسپتال منتقل کردیا جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد کوئٹہ منتقل کردیا گیا ان کانکنوں میں واجد ولد شیر افضل سکنہ شانگلہ، شیر افضل ولد دل افضل سکنہ شانگلہ، امیر محمد ولد گل رحمان سکنہ شانگلہ، اشرف علی ولد گل رحمان سکنہ شانگلہ، آغا محمد ولد اختر محمد سکنہ دکی شامل ہیں ڈپٹی کمشنر نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے محکمہ مائنز ڈیپارٹمنٹ سے رپورٹ طلب کرلی ہے۔

بلوچستان ہائیکورٹ، بدعنوانی کے ارتکاب پر وکیل کا عدالتوں میں داخلہ بند

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق چیف جسٹس روزی خان بریچ کی ہدایت پر عبداللہ کرد (ایڈووکیٹ) پر بدعنوانی کے ارتکاب پر عدالت عالیہ و ماتحت ضلعی عدالتوں میں داخلے پر پابندی عائد کردی ہے۔

سہولیات اور دیگر بنیادی ڈھانچہ صوبے کی سماجی واقتصادی ترقی کو فروغ

ہے کہ حکومت اس معاملے میں زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائے گی

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 30 JUL 2025 Page No. 13

وکلا غلط کو غلط کہنا سیکھیں

مقدمات برقت نمٹائیں، غیر ضروری التوا سے گریز کیا جائے

چیف جسٹس

ججز لوگوں کیساتھ خندہ پیشانی سے پیش آئیں، وکلا اپنے بیچ کالی بھیڑوں کا خاتمہ کریں، سریاب جوڈیشل کمپلیکس کے افتتاح کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان روزی خان بریچ نے نوتعمیر شدہ سریاب جوڈیشل کمپلیکس کا افتتاح کیا۔ اس موقع پر عدالت عالیہ بلوچستان کے سینئر ترین جج محمد کامران خان ملاخیل ودیگر ججز، رجسٹرار ہائی کورٹ آف بلوچستان عبدالقیوم لہڑی، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سریاب عنایت اللہ کاکڑ، دیگر جوڈیشل افسران و وکلاء بھی موجود تھے۔ چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان روزی خان بریچ کا ججز اور وکلا سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ غلط کو غلط کہنا سیکھیں۔ چیف جسٹس نے اس موقع پر مقدمات کو اچھی طرح سے جانچ پڑتال کرنے، قانون کے مطابق بروقت نمٹانے، غیر ضروری سٹے دینے اور مقدمات کے حوالے سے غیر ضروری التوا سے گریز کرنے کی ہدایت کی تاکہ سائلین کو انصاف کی فراہمی میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔ چیف جسٹس نے تمام ججز کو ہدایت کی کہ اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لا کر لوگوں کے ساتھ خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آئیں تاکہ اس کمپلیکس کے تعمیر سے علاقے کے سائلین کو سستا اور بروقت انصاف فراہم ہو سکے۔ انہوں نے وکلاء کو ہدایت کی کہ وہ اپنے بیچ کالی بھیڑوں کا خاتمہ کریں۔ بدعنوانی کے مرتکب افراد کے ساتھ کسی قسم کی رعایت نہیں برتی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کے عوام کو اپنے قانونی مسائل کے حل کے لیے شہر کے وسط میں واقع ضلعی کچہری نہیں جانا پڑے گا بلکہ ان کے علاقے میں نوتعمیر شدہ جوڈیشل کمپلیکس سے استفادہ حاصل ہوگا۔ اس کمپلیکس کی تعمیر سے علاقے کے عوام کا وقت اور وسائل دونوں بچ جائیں گے۔ قبل ازیں، چیف جسٹس عدالت عالیہ بلوچستان روزی خان بریچ کو سریاب جوڈیشل کمپلیکس پہنچنے پر پولیس کے چاک و چوبند دستے نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔

MASHRIQ QUETTA

جی ڈی اے گوادر کو عالمی معیار کا جدید تجارتی شہر بنانے کیلئے پرعزم ہے، ڈی جی

ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ نے ڈی جی کو ادارے کی آئندہ معاشی و اقتصادی منصوبوں، CBD اور SED سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی

CBD اور SED گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے فلیگ شپ پراجیکٹس ہیں، جن کی کامیابی ہر صورت یقینی بنائیں گے

گوادر (خ ن) گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمن خان کو آج جی ڈی اے کے آئندہ معاشی و اقتصادی منصوبوں سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ (CBD) اور اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ (SED) کے حوالے سے ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ شاہد علی کی جانب سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر ان منصوبوں پر ہونے والی اب تک کی پیشرفت کا جائزہ لیا گیا اور مستقبل کی ترجیحات پر بھی گفتگو کی گئی۔ ڈائریکٹر جنرل نے کہا کہ یہ دونوں منصوبے جی ڈی اے اور خاص کر گوادر سمارٹ پورٹ سٹی ماسٹر پلان کے فلیگ شپ پراجیکٹس ہیں جو گوادر کو علاقائی اور عالمی تجارتی مرکز میں تبدیل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ سینٹرل بزنس ڈسٹرکٹ گوادر کے مغربی ساحل پر واقع 2580 ایکڑ پر مشتمل ہوگا، جہاں ایک جدید، کثیر المقاصد گوادر ٹاور تعمیر کیا جائے گا جو 300 میٹر بلند اور شہر کی بلند ترین عمارت کے طور پر ابھرے گا۔ سی بی ڈی میں انفارمیشن ٹیکنالوجی پارک، فنانشل اور اکنامک حب، تفریحی و اسپورٹس کمپلیکس، کلچرل ایکسچینج سینٹرز اور عالمی معیار کا امیوزمنٹ پارک بھی شامل ہوگا، جو گوادر کی معیشت کا ایک بڑا مرکز ثابت ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ اسی طرح اسپیشل اکنامک ڈسٹرکٹ کو گوادر ماسٹر پلان کی رہنما اصولوں کے مطابق عملدرآمد جاری ہے، جس سے تیز ترین معاشی نمو اور مخصوص مدت کے لیے ٹیکس فری زون قرار دیا جائے گا۔ اس کا انتظامی سیٹ اپ بھی الگ ہوگا، جو سرمایہ کار دوست پالیسیوں اور مراعات پر مبنی ہوگا تاکہ مقامی و بین الاقوامی سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے۔ ڈی جی جی ڈی اے نے مزید کہا کہ گوادر ڈیولپمنٹ اتھارٹی پرعزم ہے کہ ان منصوبوں کے ذریعے نہ صرف روزگار کے بے پناہ مواقع پیدا ہوں گے بلکہ یہ شہر پاکستان کی معیشت میں ایک مرکزی کردار ادا کرنے کے قابل ہو جائے گا۔ اجلاس میں ان منصوبوں کے ڈیزائن، انفراسٹرکچر، سرمایہ کار دوست اقدامات اور قانونی فریم ورک کے مختلف پہلوؤں پر بھی تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ جی ڈی اے کا وژن ہے کہ گوادر کو ایک جدید، پائیدار، اور عالمی معیار کا بندرگاہی و تجارتی شہر بنایا جائے، اور یہ دونوں منصوبے اس خواب کو حقیقت میں بدلنے کی جانب ایک اہم قدم ہیں۔ اس موقع پر چیف انجینئر حاجی سید محمد اور ڈپٹی ڈائریکٹر ٹاؤن پلاننگ عبدالرزاق بھی موجود تھے۔

Scanned with CamScanner

سیاسی جماعتیں | امن وامان | عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 30 JUL 2025 Page No. 14

اداروں میں میرٹ ہوتو محنت سے منزل حاصل کی جاسکتی ہے، ڈاکٹر مالک

کوئٹہ (آن لائن) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے نیشنل پارٹی کلی جیو کے زیراہتمام برف کارخانے سے سترہ گریڈ کا سفر طے کرنے والے نوجوان عبدالرحمن ہنگوئی کے اعزاز میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ عبدالرحمن ہنگوئی نے ثابت کیا کہ محنت و لگن سے منزل کو حاصل کی جاسکتی ہے۔ بشرطیکہ اداروں میں میرٹ ہو۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ موجودہ چیرمین پبلک سروس کمیشن کی مدت ختم ہوچکی ہے لہذا نئے چیرمین کی تقرری ایماندار و قابل اور میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ قومی تعمیر و ترقی کا راز میرٹ ہے اور اس کو ہر شعبے میں بروئے کار لانے کی ضرورت ہے نیشنل پارٹی نے اپنے دور اقتدار میں جسٹس کوہلی کی بحیثیت چیرمین پبلک سروس کمیشن تعنیاتی عمل میں لاکر میرٹ کو ترجیح دی جس سے غریب و عام نوجوان مختلف شعبوں میں اعلی عہدوں پر فائز ہوگئے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ نے کہا کہ سریاب سیاسی حوالے سے بلوچ قومی سیاست کا اہم مقام ہے سریاب نے قومی جدو جہد میں قربانیاں دی ہیں اور تاریخ میں سریاب سیاسی طور پر بلند ہے۔

جعلی قانون سازیوں کا راستہ سیاسی مزاحمت سے روکنا ہوگا، لشکری رئیسانی

اگر یہ راستہ نہ روکا گیا تو دہائیوں تک ہماری آئندہ نسلیں بھی عدالتوں کے چکر کاٹتی رہیں گی

کوئٹہ (پ ر) سینئر سیاستدان، سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ جعلی قانون سازیوں کے ذریعے بلوچستان کی محکومیت کو غلامی میں تبدیل کرنے والوں کا راستہ سیاسی مزاحمت سے روکنا ہوگا، بلوچستان کے لوگ سنجیدگی کیساتھ اپنے قومی وقار، سیاسی آزادی کیلئے یکجا ہوکر جدوجہد کریں۔ یہ بات انہوں نے منگل کے روز سراوان ہاؤس میں مختلف وفود سے ملاقات میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ جعلی سیاسی جماعتوں نے انتخابات کے نتیجے میں بلوچستان کو اپنی ذاتی جاگیر میں تبدیل کرکے قانون سازیوں کے ذریعے بلوچستان کی محکومیت کو غلامی میں تبدیل کرکے صوبے کے [illegible] کو قومی اجتماعی غلامی کے قانون میں باندھ رکھا ہے اگر اب بھی پرامن سیاسی [illegible] کے ذریعے جعلی قانون سازی کا راستہ نہ روکا گیا تو دہائیوں تک ہماری آئندہ نسلیں بھی عدالتوں کے چکر کاٹتی رہیں گی اور ہماری آئندہ نسلیں آج کے لوگوں کو معاف نہیں کریں گی۔

رکاوٹوں کے باوجود لانگ مارچ اسلام آباد ضرور پہنچے گا، مولانا ہدایت الرحمٰن

قافلے کا راستہ روکنا امن کا راستہ روکنے کے مترادف ہے، لاہور پہنچنے کے بعد خطاب

لاہور (پ ر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ پنجاب کے عوام نے لانگ مارچ کو عزت دی خدمت کی جبکہ مریم نواز اور اس کے چچانے کوئی عزت نہیں دی انتظامیہ نے پرامن مارچ کا راستہ روک کر اس کو پرتشدد بنانے کی حرکت کی ہے۔ قافلے کا راستہ روکنا امن کا راستہ روکنے کے مترادف ہے۔ مارچ تو ہوکر رہے گا اسلام آباد جانے کا راستہ کیوں بند کیا گیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں استقبالیہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم بلوچستان کے عوام کیلئے جائز حقوق مانگتے ہیں اسلام آباد جانے کیلئے ہم پاسپورٹ بنا کر ویزہ کے ذریعے جانا نہیں چاہتے۔ بلوچستان کے بارڈر کھول کر عوام کیلئے قانونی تجارت کے دروازے کھول دیے جائیں لاپتہ افراد کو بازیاب مسخ شدہ لاشیں پھینکنے سے گریز کیا جائے۔ جمہوریت کے نام نہاد چمپیئن نے ہمیں اسلام آباد سے روک کر میر جعفر کا کردار ادا کیا یہ حکمران جب خود اپوزیشن میں ہوتے ہیں تو لانگ مارچ حق سمجھتے ہیں جب حکومت میں آجاتے ہیں تو پھر لانگ مارچ جمہوری احتجاج کا حق نہیں دیتے۔ 5 دن سے لانگ مارچ جاری ہے۔ رکاوٹوں کے باوجود صوبے کے حقوق کی جدوجہد جاری رہے گی اسلام آباد ضرور پہنچیں گے۔ لاہور میں جماعت اسلامی کے قائدین نائب امیر لیاقت بلوچ، سیکرٹری جنرل امیر العظیم و دیگر قائدین نے لانگ مارک کے شرکاء کو خوش آمدید کہا۔ جماعت اسلامی لاہور کی قیادت اور کارکنان کی بڑی تعداد بھی اس موقع پر موجود تھی۔ قائدین جماعت نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا پنجاب حکومت کی جانب سے حقوق بلوچستان لانگ مارچ کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کیے جانے کے باوجود لانگ مارچ اپنی منزل اسلام آباد ضرور پہنچے گا۔ پنجاب کے عوام بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہیں۔

مہنگائی پر دھرنے دینے والے اقتدار میں آکر عوام کو لوٹ رہے ہیں، مولانا لونی

لوگوں کی کمر ٹوٹ گئی، حکومت پیٹرولیم کی قیمتوں میں کمی کرکے عوام کو ریلیف دے، بیان

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی پاکستان کے مرکزی سینئر نائب امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین مرکزی جوائنٹ سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی نے کہا ہے کہ عالمی مارکیٹ میں پٹرولیم کی قیمتیں کم اور پاکستان میں بڑھ رہی ہیں جس سے غریب عوام کی کمر ٹوٹ گئی ہے حکومت پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کرکے عوام کو ریلیف دے، مہنگائی کی ستائی عوام پر مسلسل بیروزگاری اور مہنگائی کا بوجھ ڈالا جارہا ہے۔ پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی 60 فیصد سے بڑھا کر 70 فیصد کردی گئی ہے آئی ایم ایف کے قرضوں کا بوجھ عوام پر ڈالا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ پی ڈی ایم حکومت نے ماضی میں مہنگائی اور بیروزگاری پر مارچ اور دھرنے دیئے اب اقتدار میں آکر ٹیکسز اور مہنگائی سے ملک کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں اور پی ڈی ایم کے سربراہ نے بھی خاموشی کا روزہ رکھا ہے ملک وقوم آئی ایم ایف کے پاس گروی کر رکھ دیا گیا ہے۔

پولیو ورکرز کے رویئے اور گھروں کی تلاشی کا نوٹس لیا جائے، جمعیت ن

گھروں میں خواتین کیساتھ گالی گلوچ روایات کی پامالی، عوام میں نفرت بڑھ رہی ہے، قاری مہر اللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا قاری مہر اللہ، جنرل سیکرٹری حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا خدائے نظر حاجی عبیداللہ حقانی آغا ابراہیم شاہ مولانا عبدالرحمن مولانا محمد ابراہیم مولانا رحمت اللہ حقانی حاجی محمد نور اخوندزادہ مولانا عبدالصمد نے مشرقی بائی پاس میں پولیو ورکرز کے عوام کے ساتھ ناروا رویہ اور نازیبا الفاظ کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پولیو ورکرز کی گھروں میں خواتین کیساتھ گالی گلوچ اور گھروں کی بغیر اجازت تلاشی روایات کی پامالی ہے۔ ڈپٹی کمشنر مہر اللہ بادینی پولیو ورکرز کی عوام کے ساتھ ناروا رویہ اور نازیبا الفاظ کا نوٹس لے کر فوری طور پر برطرف کیا جائے۔ اس ناروا رویہ سے عوام میں مزید نفرت بڑھ جائیگی۔

سہولیات اور دیگر بنیادی ڈھانچہ صوبے کی سماجی واقتصادی ترقی کو فروغ

واضح پیغام ہے کہ حکومت اس معاملے میں زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائے گی

Scanned with CamScanner

امن وامان

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 30 JUL 2025 Page No. 15

وطن عزیز کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، جمال رئیسانی

شہداء کو فراموش کرنیوالی قومیں کبھی ترقی نہیں کرسکتیں، حقمل خان رئیسانی کی برسی پر گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) شہید نوابزادہ میر حقمل خان رئیسانی کی 14ویں برسی کی مناسبت سے سراوان ہاؤس کوئٹہ میں قرآن خوانی کا اہتمام کیا گیا، جس میں ایم این اے نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی اور میر فرید جان رئیسانی سمیت شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی، قرآن خوانی کے اختتام پر شہید حق نوابزادہ میر حقمل خان رئیسانی، شہید نوابزادہ میر سراج خان رئیسانی سمیت تمام شہدائے وطن کیلئے خصوصی دعا کی گئی، اس موقع پر شرکاء سے گفتگو میں نوابزادہ میر جمال خان رئیسانی نے کہا کہ شہداء کو فراموش کرنیوالی قومیں کبھی ترقی نہیں کرسکتیں۔ میرے والد اور بھائی نے ارض پاک کیلئے قربانیاں دیں اور جام شہادت نوش کیا۔ پاکستان ہمارا وطن اور اس عظیم مملکت خداداد کیلئے ہم کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

حکومت ہمارے وسائل کی بے دریغ الاٹمنٹ اور نیلامی میں مصروف ہے، رحیم زیارتوال

عوامی جائیدادوں پر قبضے میں مصروف سیاسی جماعتوں اور ان کے نمائندوں کا احتساب عوام کی ذمہ داری ہے، خطاب

لیسکو اور محکمہ واسا عوام دشمنی پر مبنی اقدامات ترک کرکے شہریوں کو مشکلات سے نجات دلائیں، ضلع کوئٹہ کا اجلاس

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے ضلع کوئٹہ کچلاک تحصیل کے زیر اہتمام علاقائی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے عوام کے زمین، پہاڑ، وسائل کی الاٹمنٹس جاری ہے، مالکان ہونے کے باوجود ہمارے عوام اپنے وسائل پر اختیار سے محروم اور کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں۔ فارم 47 کی حکومت بے دریغ الاٹمنٹس اور نیلامی میں مصروف ہے۔ عوامی جائیدادوں کی الاٹمنٹس اور قبضوں میں مصروف سیاسی جماعتوں ان کے نمائندوں کا احتساب ان کے پارٹی کارکنان اور عوام کی ذمہ داریوں میں شامل ہے۔ غیور عوام اپنے حقوق کے سوداگروں اور حساب کروں کا موازانہ کرتے ہوئے اپنا قومی سیاسی جمہوری فیصلہ کریں اور عوام کے حقوق کے دفاع میں کھڑی سیاسی جمہوری پارٹیوں، رہنماؤں، کارکنوں اور ہر مکتبہ فکر کے لوگوں کی حمایت جاری رکھیں۔ سیاسی پارٹیوں کو بھی اپنا موقف واضح کرنا ہوگا اگر وہ اپنے وطن، قوم اور وسائل کی تحفظ چاہتے ہیں اور عوام کے ساتھ کھڑے رہنا چاہتے ہیں تو فوری طور پر تمام الاٹمنٹس کو منسوخ کیا جائے۔ یکم اگست کو ضلع زیارت میں زیارت اولسی جرگے کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرہ اور جلسہ ہوگا ضلع زیارت کے عوام اس احتجاجی جلسے میں بھرپور شرکت کرکے وطن کے سوداگروں کے خلاف اپنا جذبات کا اظہار کرے۔ کانفرنس میں نئی کابینہ کا انتخاب عمل میں لایا گیا جس کے مطابق ولی محمد وطن دوست علاقائی سیکرٹری، ملک سہیل کاسی سینئر معاون سیکرٹری اور دیگر 17 اراکین ایگزیکٹیوز منتخب ہوئے۔ نومنتخب کابینہ سے صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عبدالسنان بڑیچ نے حلف لیا۔ دریں اثناء پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ایگزیکٹیوز کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر وضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کے زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں پارٹی کی تنظیمی سیاسی امور، علاقائی کانفرنسز، شہریوں کو درپیش مسائل ومشکلات کو زیر غور لایا گیا۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن صوبائی ڈپٹی سیکرٹری رزاق ترین، صوبائی آفس سیکرٹری ملک عمر کاکڑ نے شرکت کی۔ اجلاس میں کوئٹہ شہر کے چاروں تحصیلوں میں جاری علاقائی کانفرنسز کے انعقاد پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ ہر علاقائی یونٹ اپنے ابتدائی یونٹ کے ممبرشپ مکمل کرنے پر کانفرنس کے لیے تیار ہوگا، جمہوری انداز میں کانفرنسز (انتخابات) کے انعقاد اور کارکنوں کے اتفاق رائے اور ووٹ کی بنیاد پر نئے کابینہ کا انتخاب خوش آئند ہے اور اس سے ہر علاقے میں پارٹی کے جاری جدوجہد اور تنظیمی کاموں کو تقویت حاصل ہوگی۔ اجلاس میں کہا گیا کہ کوئٹہ شہر میں شہری ہر شعبہ زندگی میں مشکلات کا سامنا کررہے ہیں بالخصوص اس وقت ٹرانسپورٹ کا مسئلہ، ایک جانب مقامی لوکل ٹرانسپورٹ کی بندش اور دوسری جانب گرین بسوں کی شدید کمی اور تمام روٹس پر نہ ہونے کے باعث مشکلات کا سامنا کرنا پڑرہا ہے۔ پارٹی بیان میں پہلے بھی نشاندہی کی گئی تھی کہ گرین بسوں کی تعداد میں اضافہ کرتے ہوئے روٹس میں توسیع کی جائے۔ اجلاس میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ شہر میں اس وقت پینے کے صاف پانی کی شدید قلت پیدا ہوچکی ہے ہر علاقے میں پانی ناپید ہوتا جارہا ہے۔ محکمہ لیسکو اور محکمہ واسا عوام دشمنی پر مبنی اقدامات ترک کرے اور شہریوں کو درپیش مشکلات سے نجات دلائیں۔ اجلاس میں پارٹی کے مرکزی کمیٹی کے رکن صوبائی ڈپٹی سیکرٹری عبدالسنان بڑیچ کے بھائی سابق ایس پی عبدالرؤف بڑیچ مرحوم، ضلع آفس سیکرٹری نصیب اللہ نیازی کے بھائی امیر محمد نیازی مرحوم، ضلع ایگزیکٹیوز ظفر خان بازئی کے چچا زاد بھائی ایڈووکیٹ فصیح الدین بازئی مرحوم تحصیل کچلاک کے ایگزیکٹیوز نجیب اللہ پانیزئی کے والد غلام محمد پانیزئی مرحوم اور دیگر مرحومین کے لیے دعائے مغفرت کی گئی۔

INTEKHAB QUETTA

گورنمنٹ نرسنگ کالج حب، مقامی طالبات نظرانداز کرنے پر احتجاج

30 سیٹوں میں سے صرف 14 سیٹیں مقامی طالبات کو دی گئیں 16 پر غیر اضلاعی طالبات کا داخلہ حق پر شب خون مارنے کے مترادف ہے

حکومت غیر اضلاعی طالبات کے سلیکشن کو فوری طور پر منسوخ کرے ورنہ حصول انصاف کیلئے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے، مظاہرین

حب (نمائندہ انتخاب) گورنمنٹ نرسنگ کالج حب میں داخلے ضلع حب ولسبیلہ کے مقامی طالبات کے کوٹے پر شب خون اور 30 سیٹوں میں سے 16 پر غیر اضلاعی امیدواروں کے داخلہ وسلیکشن کے خلاف سول سوسائٹی حب ولسبیلہ کی جانب سے جام غلام قادر گورنمنٹ اسپتال حب کے احاطے اور لسبیلہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرے میں مقامی متاثرہ امیدوار طالبات سمیت سول سوسائٹی کے اراکین ومختلف مقامی قبائل سے تعلق رکھنے والے عمائدین اور نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی مظاہرین نے اپنے ہاتھوں میں بینرز اور پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر لسبیلہ وحب کے

بقیہ نمبر29 صفحہ 5 پر

طالبات کے کوٹے پر غیر اضلاعی طالبات کی سلیکشن کے خلاف نعرے درج تھے مظاہرین نے حکومت بلوچستان ومحکمہ صحت سے حب نرسنگ کالج میں غیر اضلاعی طالبات کے ایڈمیشن فوری منسوخ کرنے اور مقامی طالبات کو ان کا حق دلانے کا مطالبہ کیا بصورت دیگر حصول انصاف کیلئے عدالت میں پٹیشن دائر کرنے کے ساتھ احتجاجی تحریک کو وسیع کیا جائے گا اس موقع پر مظاہرین سے لسبیلہ وحب سول سوسائٹی کے رہنما، ایڈوکیٹ محمد عثمان لاسی، محمد دین موندرہ، محمد حنیف رونجھو، ظفر جاموٹ اور فقیر عطاء اللہ نازش نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حب نرسنگ کالج داخلہ ٹیسٹ میں ضلع لسبیلہ وحب کے مقامی طالبات کے کوٹے میں مقامی طالبات کے حق پر شب خون مارا گیا ہے جن پر انکا حق ہے حب نرسنگ کالج کی 30 سیٹوں میں سے صرف 14 سیٹیں ضلع لسبیلہ وحب کے طالبات کو دی گئیں جبکہ 16 سیٹوں پر غیر اضلاعی طالبات کا سلیکشن کرکے مقامی طالبات کے پر حق ڈاکہ ڈالنے کے مترادف ہے جسے کسی صورت بھی برداشت نہیں کیا جاسکتا کیونکہ مذکورہ سلیکشن غلط اور ہمارے بچیوں کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے لہٰذا حکومت بلوچستان اور محکمہ صحت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ حب نرسنگ کالج میں غیر اضلاعی طالبات کے سلیکشن کو فوری طور پر منسوخ کریں بصورت دیگر انصاف کے حصول کیلئے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹائیں گے اور بلوچستان ہائی کورٹ میں پٹیشن دائر کرینگے اور حب ولسبیلہ سول سوسائٹی اپنے احتجاج کو وسیع کرکے ضلع حب ولسبیلہ میں پھیلا دیگا ہر فورم پر احتجاج کیا جائے گا اور احتجاج کا سلسلہ اس وقت جاری رہے گی جب تک نرسنگ کالج حب کے سیٹوں پر غیر اضلاعی طالبات کی سلیکشن منسوخ نہیں کیا جاتا اور مقامی طالبات کو انکا حق نہیں ملتا مقررین نے مزید کہا کہ حب نرسنگ کالج میں جن غیر اضلاعی طالبات کی سلیکشن ہوئی ہے وہ ہماری بہنیں ہیں لیکن ہم اپنے بچیوں کی حق پر ڈاکہ ڈالنے کی کسی کو ہر اجازت نہیں دے سکتے اور نہ ہی انہیں حب نرسنگ کالج میں انٹر ہونے دیا جائیگا انھوں نے کہا کہ خضدار ڈویژنل نرسنگ کالج میں نہ تو لسبیلہ و نہ ہی حب کا کوئی میل یا فی میل نرس داخلہ ملا ہے انہیں ہر دفعہ نظر انداز کیا جاتا ہے اور ہمارے ضلع کی سیٹوں پر غیر اضلاعی طالبات کو دیکر ہماری بچیوں کا حق مارا جارہا ہے یہ کہاں کا انصاف ہے ہم اپنے بچوں اور بچیوں کے کسی کو حق غصب کرنے نہیں دینگے۔

...پیغام ہے کہ حکومت اس معاملے میں زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائے گی

سہولیات اور دیگر بنیادی ڈھانچہ صوبے کی سماجی واقتصادی ترقی کو فروغ

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 30 JUL 2025

Page No. 16

خضدار: لیویز نے ڈکیتی کی کوشش ناکام بنادی، ایک ڈاکو ہلاک، ایک زخمی

ڈاکو شاہراہ پر ناکہ لگا کر گاڑیوں کو لوٹنے کی کوشش کررہے تھے کہ لیویز فورس پہنچ گئی، زخمی ڈاکو گرفتار کرلیا گیا

خضدار (نامہ نگار) کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ اورناچ کراس کے قریب لیویز فورس نے پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرتے ہوئے ڈکیتی کی کوشش کو ناکام بنادیا اس کامیاب کارروائی کے دوران ایک ڈاکو ہلاک اور ایک کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا ڈپٹی کمشنر یاسر اقبال دشتی کے مطابق خضدار کے علاقہ اورناچ کراس کے قریب شاہراہ پر مسلح ڈاکو ناکہ لگا کر گاڑیوں کو لوٹنے کی کوشش کررہے تھے لیویز فورس اطلاع ملنے پر فوری طور پر حرکت میں آئی فائرنگ کے تبادلے کے دوران لیویز فورس نے ایک ڈاکو کو ہلاک اور ایک کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا جبکہ ایک ڈاکو موقع سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا جس کی تلاش جاری ہے ہلاک ہونے والے ڈاکو کی شناخت یاسین ولد میوہ خان رہائش جھل مگسی اور زخمی ڈاکو کا نام ساحل ولد میوہ خان ساکن جھل مگسی کے نام سے ہوئی ہے ڈپٹی کمشنر نے لیویز فورس کی اس شاندار کارروائی پر اطمینان اور مسرت کا اظہار کیا ہے انہوں نے کہا کہ لیویز جوانوں نے اپنی جانوں کی پروا کیے بغیر عوام کی جان ومال کے تحفظ کو یقینی بنایا اور یہ کارروائی ان کی بہادری اور لگن کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

منگچر، کوہک بدرنگ سے تین لاشیں برآمد، دو کی شناخت ہوگئی

دو لاشیں شناخت کے بعد ورثاء کے حوالے کردی گئیں، تیسری لاش شناخت کیلئے مردہ خانے منتقل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منگچر کوہک بدرنگ تین افراد کی لاشیں برامد ہوئی دو کی شناخت ہوگئی لیویز کے مطابق منگچر کے علاقے کوہک بدرنگ لیویز کو گزشتہ روز اطلاع ملی تھی کہ میدانی کے قریب تین لاشیں پڑی ہوئی ہیں جنہیں تحویل میں لے کر ہسپتال پہنچایا جہاں دو لاشوں کی شناخت عبدالسلام ولد عبدالحکیم قوم محمد شہی سکنہ مندے حاجی منگچر جبکہ صفی اللہ ولد عبدالوہاب سکنہ کوہک حال کھڈ کوچہ کے ناموں سے ہوئی ہسپتال میں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثا کے حوالے کردی گئیں جبکہ تیسری لاش کو شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دیا گیا۔

کلی باروزئی سے موٹر سائیکلیں چھیننے والے گروہ کے تین کارندے گرفتار

پولیس نے ملزمان کے قبضے سے چھینی گئی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بجلی بیگ پولیس نے کلی باروزئی میں فائرنگ کے تبادلے میں موٹر سائیکلیں چھیننے والے گروہ کے تین کارندوں کو زخمی حالت میں گرفتار کر کے مسروقہ موٹر سائیکل قبضے میں لے لی پولیس کے مطابق پودگلی چوک سے تین مسلح افراد نے ایک شہری سے اسلحہ کے زور پر موٹر سائیکل چھین کر فرار ہوگئے اطلاع ملنے پر تمام تھانوں کے ایس ایچ اوز نے شہر بھر کی ناکہ بندی کر کے چیکنگ شروع اسی دوران ایس ایچ او بجلی بیگ دیگر عملے کے ہمراہ چیکنگ کر رہا تھا کہ ایک موٹر سائیکل پر سوار تین مشکوک افراد کو رکنے کا اشارہ کیا موٹر سائیکل سوار پولیس پر فائرنگ کرتے ہوئے کلی باروزئی میں فرار ہو گئے پولیس نے تعاقب کرتے ہوئے جوابی کارروائی کی جس کے نتیجے میں تینوں زخمی ہو گئے جنہیں پولیس نے گرفتار کر کے چھینی گئی موٹر سائیکل قبضے میں لے لی۔

مستونگ: پسند کی شادی کرنیوالا جوڑا 7 سال بعد قتل، دو بچے یتیم ہوگئے

شعیب نے کورٹ میرج کی تھی، کچھ عرصہ قبل ہی سسرال والوں سے راضی نامہ ہوا تھا

سالوں نے بہنوئی اور بہن کو کھانے پر بلایا، انکے نہ پہنچ سکنے پر لوکیشن معلوم کی اور ہوٹل جا کر دونوں کو گولی ماردی

مستونگ (نامہ نگار) پسند کی شادی کرنے والے میاں بیوی 7 سال بعد قتل کر دیے گئے۔ بھائیوں نے کھانے کی دعوت پر بلایا تھا۔ لیویز حکام کے مطابق منگل کی صبح مستونگ کے علاقے لکپاس کے قریب نوشکی کراس کے مقام پر پرانا کسٹم ہاؤس کے قریب ہوٹل میں یہ دردناک واقعہ پیش آیا۔ مستونگ کے لیویز تھانہ ولی خان کے ایس ایچ او پیر جان علیزئی کے مطابق مقتولین کی عمریں 27 سے 28 سال کے درمیان تھیں۔ ایس ایچ او کے مطابق پنجگور کے علاقے چتکان کے رہائشی محمد شعیب نے تقریباً سات سال قبل کوئٹہ کے علاقے ہزار گنجی کی رہائشی خاتون بے نظیر کے ساتھ کورٹ میرج کی تھی۔ اور کچھ عرصہ قبل شعیب کا اپنے سسرال والوں سے راضی نامہ ہوا تھا۔ پیر کو مقتولہ کے بھائیوں نے دونوں میاں بیوی کو دعوت کے بہانے کوئٹہ بلایا تھا۔ شعیب اپنی اہلیہ اور بھائی کے ساتھ پنجگور سے کوئٹہ کے لیے نکلا، راستے میں رات ہونے پر انہوں نے لکپاس کے قریب ایک ہوٹل میں رات گزاری۔ صبح مقتولہ کے بھائیوں نے ٹیلی فون کر کے اُن کی لوکیشن معلوم کی اور وہاں پہنچ کر دونوں میاں بیوی کو قتل کردیا۔ ملزمان فائرنگ کرنے کے بعد فرار ہوگئے۔ ایس ایچ او پیر جان نے بتایا کہ مقتولہ حاملہ تھی جبکہ اُس کے چھ اور تین سال کے دو بچے بھی ہیں۔ جو اس بہیمانہ قتل کے نتیجے میں یتیم ہوگئے۔ لیویز نے مقتولہ کے بھائیوں کے خلاف قتل کا مقدمہ درج کر کے اُن کی تلاش شروع کردی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

لیویز نے جعلی کرنسی استعمال کرنے والے دو افراد کو گرفتار کرلیا

ملزمان کے قبضے سے چھ لاکھ اڑتیس ہزار روپے کے جعلی کرنسی نوٹ برآمد

کوئٹہ (یو این اے) لیویز تھانہ کان مہترزئی کے عملے نے رسالدار عبداللہ کی نگرانی میں کامیاب کارروائی کرتے ہوئے جعلی کرنسی استعمال کرنے والے دو افراد کو گرفتار کرلیا۔ کارروائی میں عبدالعزیز حوالدار اور محمد قاسم حوالدار نے حصہ لیا۔ ذرائع کے مطابق ملزمان کے قبضے سے چھ لاکھ اڑتیس ہزار روپے جعلی کرنسی برآمد کی گئی۔ لیویز نے موقع پر ایف آئی......... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

آر درج کر کے مزید تفتیش کا آغاز کردیا ہے۔ لیویز حکام کا کہنا ہے کہ جعلی کرنسی کا استعمال ایک سنگین جرم ہے، جس کے خلاف بلا امتیاز کارروائی جاری رہے گی تاکہ عوام کو مالی نقصان سے بچایا جاسکے۔

سہولیات اور دیگر بنیادی ڈھانچہ صوبے کی سماجی و اقتصادی ترقی کو فروغ

واضح پیغام ہے کہ حکومت اس معاملے میں زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائے گی

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 30 JUL 2025 Page No. 7

کوئٹہ ایک ہی خاندان کے 6 افراد کا قتل 2 ملزمان کو سزائے موت، 2 کو عمر قید

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج تھری کی عدالت میں 6 افراد کے قتل کے مقدمے کی سماعت، ملزمان کو جرمانہ ادا نہ کرنے پر مزید چھ چھ ماہ قید بھگتنا ہوگی

ملزمان نے کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں دن دیہاڑے گھر میں گھس کر ایک ہی خاندان کے 6 افراد کو فائرنگ کرکے قتل کر دیا تھا

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ کے علاقے نواں کلی میں گھر میں گھس کر فائرنگ سے ایک ہی خاندان کے 6 افراد کے قتل کیس کی سماعت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج تھری محمد اشرف بازئی نے کی عدالت میں الزام ثابت ہونے پر 4 افراد کو سزائیں سنا دی گئی، عدالت نے قتل میں ملوث صدام اور ولی خان کو پھانسی کی سزائیں سنا دی، قتل میں ملوث دیگر ملزمان سلطان اور گلاب شاہ ہو عمر قید کی سزا سنائی گئی ہے، تمام ملزمان کو 4 مختلف مقدمات میں عمر قید اور بھاری

بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

جرمانے بھی سنائے گئے، جرمانے ادا نہ کرنے کی صورت میں مزید 6،6 ماہ کی سزائیں بھگتنا ہوگی۔ قاتلوں نے 4 مارچ 2022 کو گھریلو تنازعہ پر نواں کلی میں گھر میں گھر کر فائرنگ کی تھی فائرنگ سے میاں بیوی، 2 بیٹے اور 2 بیٹیاں جاں بحق ہوئے تھے۔

ڈیرہ بگٹی میں رشتے کے تنازع پر ایک شخص قتل، حادثے میں سات افراد زخمی

مسلح افراد علی دوست کو قتل کر کے فرار، حادثہ میں زخمی 5 افراد کی حالت تشویشناک

ڈیرہ بگٹی (آن لائن) ڈیرہ بگٹی میں دو مختلف واقعات میں ایک شخص قتل جبکہ سات افراد زخمی ہو گئے قتل کا واقعہ تحصیل پھیلاوغ کے علاقے تھم میں پیش آیا جہاں علی دوست ولد پیشی قوم مسوری بگٹی کو قتل کر دیا گیا حملہ آور موقع سے فرار ہو گئے قتل کا واقعہ رشتے کا تنازعہ بتایا گیا جبکہ تحصیل سوئی میں

بقیہ نمبر 9 صفحہ 5 پر

ڈوڈوانی پل کے قریب ٹریفک حادثے میں گھاس سے بھری ٹریکٹر ٹرالی قریب سے گزرنے والی آلٹو کار پر الٹ جانے کے باعث کار موٹر مکمل تباہ جبکہ ٹریکٹر ٹرالی اور کار پر سوار سات افراد زخمی ہو گئے زخمیوں میں پانچ کی حالت نازک بتائی گئی، زخمیوں کو سوئی کے مقامی ہسپتال میں منتقل کر دیا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد شدید زخمیوں کو ضلع سے باہر ریفر کر دیا گیا واقعے کی مزید تحقیق پولیس نے شروع کر دی۔

مسلح افراد کی مسافروں سے لوٹ مار، مزاحمت پر 3 افراد زخمی

ملزمان لوٹ مار کے بعد فرار، متاثرہ مسافروں کا قومی شاہراہ پر احتجاج

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) بختیار آباد کے قریب مین قومی شاہراہ پر ڈاکوؤں کی مسافروں سے لوٹ مار متعدد سے ہزاروں روپے لوٹ لیے گئے مزاحمت پر تین مسافر زخمی کر دیے گیے ملزمان فرار مسافرون کا احتجاج قومی شاہراہ واقع کا ڈپٹی کمشنر نے سخت نوٹس لیتے ہوئے خود موقع پر پہنچ گئے لیویز چیک پوسٹوں کا دورہ مین قومی شاہراہ پر سیکیورٹی کے انتظامات سخت کر دیے گیے مسافروں کی حفاظت ہر

بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

حال یقینی بنائیں گے ڈپٹی کمشنر کی بات چیت لیویز فورس کے مطابق بختیار اباد اور حاجی شہر کے درمیانی علاقے میں قومی شاہراہ پر ناکہ بندی کر کے مسافرون سے لوٹ مار کرتے رہے لٹنے والے مسافر صحبت پور نصیر آباد سمیت دیگر علاقوں سے تعلق تھا جن سے ڈاکو ہزاروں روپے نقدی موبائل فون و دیگر سامان لوٹ کر فرار ہو گئے مذاحمت کرنے تین مسافروں کو ذدوکوب کر کے زخمی کر دیا گیا واقع کے خلاف مسافروں کا احتجاج قومی شاہراہ بلاک کر دی واقع کے بعد لیویز حکام موقع پر پہنچ گے مسافروں سے مذاکرات کر کے شاہراہ کھلوادی جبکہ لوٹ مار واقع کی ڈپٹی کمشنر بی نے سخت نوٹس لیتے ہوئے خود جائے وقوع پر پہنچ گئے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 30 JUL 2025 Page No. 18

بلوچستان بھر میں پینے کے پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا، عوام پریشان

ٹیوب ویل بند، ٹینکر مافیا کی من مانی قیمتیں، اور واٹر سپلائی سسٹم کی خرابیاں، بجلی کی لوڈشیڈنگ اس بحران کی بنیادی وجوہات قرار دی جا رہی ہیں

بلوچستان میں زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک گر چکی ہے، وجہ ڈیموں اور منصوبہ بندی کا فقدان، اور بارشوں کی کمی ہے، ماہرین

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں پینے کے صاف پانی کی شدید قلت نے عوام کو صاف پانی کی بوند بوند کو ترس دیا خصوصاً کوئٹہ، چمن، تربت، خضدار اور گوادر میں پانی کا بحران روز بروز خطرناک صورت اختیار کرتا جا رہا ہے شہری علاقوں میں کئی کئی دن پانی کی سپلائی بند رہتی ہے، جبکہ دیہی علاقوں میں ہفتوں تک پینے کا صاف پانی دستیاب نہیں ہے ٹیوب ویل بند، ٹینکر مافیا کی من مانی قیمتیں، اور واٹر سپلائی سسٹم کی خرابیاں اس بحران کی بنیادی وجوہات قرار دی جا رہی ہیں جبکہ اس حوالے سے صوبائی حکومت کے مطابق فنڈ زمختص کیے جا چکے ہیں اور منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے وزیر آبپاشی نے حال ہی میں اعلان کیا کہ نئے ڈیمز، واٹر فلٹریشن پلانٹس، اور ٹینکر سسٹم کی بہتری کے لیے اقدامات کیے جا رہے ہیں تاہم، عوامی حلقے ان وعدوں کو محض تسلی سمجھ رہے ہیں، کیونکہ زمینی حقیقت میں کوئی نمایاں بہتری نظر نہیں آ رہی، ماہرین کے مطابق بلوچستان میں زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک گر چکی ہے، جس کی بڑی وجہ غیر منصوبہ بند بورنگ اور بارشوں کی کمی ہے انہوں نے خبردار کیا کہ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو آئندہ چند برسوں میں کئی علاقے مکمل طور پر خشک ہو سکتے ہیں۔

اوستہ محمد مکین محلہ میں ادھورے ترقیاتی کام پر شہری پریشان

گلیوں کو ادھیڑنے کے بعد ٹھیکیدار غائب، اہل محلہ شدید مشکلات کا شکار

ترقیاتی کام ادھورا چھوڑنے سے راستے بند، شہریوں کو آمدورفت میں دشواری

اوستہ محمد (آن لائن) مکین محلہ میں ترقیاتی کام کرنے والے ٹھیکیدار غایب گلیوں کو اکھیڑ کھود کر اہل محلہ کو پریشان کر رکھا۔ محلہ مکینوں کی شکایت سماجی رہنماں میر حسن میکن کی شکایت۔ تفصیلات کے مطابق اہل محلہ اور سماجی رکر میر حسن مکین نے شکایت کی کہ مکین محلہ میں گلی کا کام منظور ہوا لیکن ٹھیکیدار نے گلی کو ادھیڑ کر رکھ دیا کراسوں کو بھی کھود کر چھوڑ دیا لیکن اب غائب ہو گیا کوئی پوچھنے والا نہیں اہل محلہ کیلئے وبال جان بن گیا انہوں نے شکایت کی کہ فوری طور پر مکین محلہ کی گلی کا کام کیا جائے جو کراس کھول دیے گئے انہیں فوری طور پر بنایا جائے ورنہ ہم احتجاج کریں گیا نہوں نے میئر میونسپل کارپوریشن سے اپیل کی کہ وہ اس طرف توجہ دیں اور کام کروائیں

INTEKHAB QUETTA

پیاز کی فصل کی مناسب قیمت نہ ملنے پر کاشتکار پریشان

مارکیٹ میں پیاز کی قیمتیں انتہائی کم ہونے کے باعث زمیندار طبقہ معاشی طور پر غیر مستکم ہو کر رہ گئے ہیں حکام بالا نوٹس لیں، زمینداران چاغی

چاغی (نامہ نگار) چاغی زمینداروں کی پیاز کے تیار فصل کو حکومت بلوچستان کی جانب سے مناسب ریٹ نہ ملنے کے سبب زمینداروں میں سخت بے چینی پائی جا رہی ہیں مارکیٹ میں پیاز کی قیمتیں انتہائی کم ہونے کے باعث زمیندار طبقہ معاشی طور پر غیر مستکم ہو کر رہ گئے ہیں حکام بالا نوٹس لیں تفصیلات کے مطابق مارکیٹ میں پیاز کے ریٹ گرنے سبب حکومت بلوچستان کی جانب سے زراعت کے شعبے سے وابستہ افراد کی کوئی حوصلہ افزائی نہیں کی جا رہی ہے اور زراعت کے شعبہ کی افادیت روز بروز ختم ہوتی جا رہی ہے چاغی میں قحط سالی اور سالانہ بارشیں کم ہونے کے وجہ سے زیر زمین پانی خطرناک حد گر چکی ہیں چاغی کے زمیندار اپنے ٹیوب ویل ڈیزل پر چلا رہے ہیں اور سالانہ خرچہ بھی زیادہ ہوتے ہیں اگر بلوچستان حکومت نے چاغی زمینداروں کے پیاز کو ریٹ نہیں دیئے چاغی کے زمینداران کو کروڑوں روپے کا نقصانات کا اندیشہ ہیں گزشتہ سال چاغی کے زمینداروں کا طوفانی بارشوں اور ژالہ باری سے کروڑوں روپے کے نقصانات ہوئے لیکن متاثرہ زمینداروں کو کوئی ریلیف نہ مل سکا چاغی کے زمینداروں نے وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سکریٹری، اور آئی جی ایف سی بلوچستان سے مطالبہ کہ فلفور زمینداروں کے پیاز کا ریٹ مقرر کی جائیں اور گزشتہ سال طوفانی بارشوں اور ژالہ باری سے متاثرہ زمینداروں اور کے لیے خصوصی پیکج کا اعلان کیا جائیں تاکہ زمیندار دووقت کی روٹی کما سکیں

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 30 JUL 2025 Page No. 17

ترقیاتی اہداف اور مالیاتی نظم وضبط، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کا دوٹوک عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ترقیاتی منصوبوں میں پیشگی ادائیگیوں اور بار بار مالیاتی نظر ثانی کے غلط استعمال کے خاتمے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظر ثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اپنی زیر صدارت محکمہ مواصلات وتعمیرات کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران کیا۔ وزیراعلیٰ کی زیر صدارت منعقدہ اس اعلیٰ سطحی اجلاس کو مختلف شاہراہوں کے تعمیراتی منصوبوں کی پیشرفت، مالیاتی اموراور تعمیراتی معیار کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 27 اہم سڑکوں کی تعمیر وبہتری کے لئے 27 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکے۔ علاوہ ازیں اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کر دیا گیا ہے جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظر ثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لئے ذہنی طور پر تیار رہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے جس میں کوئی کوتاہی قابلِ قبول نہیں۔ بلوچستان میں تعمیر وترقی کے اہداف اور مالیاتی نظم وضبط کا آپس میں گہرا تعلق ہے ہم وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کے عزم او روژن کو سراہتے ہیں۔ امر واقعی یہ ہے کہ بلوچستان طویل عرصے سے پسماندگی، غربت اور دیگر ترقیاتی چیلنجز کا سامنا کر رہا ہے۔ تاہم گزشتہ چند برسوں کے دوران، وفاق اور صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں سے صوبے میں ترقی کے ایک نئے باب کا آغاز ہوا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کی بہتات ہے، لیکن ان منصوبوں کی بروقت تکمیل، معیار کی برقراری، اور شفافیت کا فروغ سب سے اہم ہے۔ اس تناظر میں، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا حالیہ عزم اور ان کے عملی اقدامات ایک روشن مستقبل کی نوید ہیں۔ ان کا وژن، جو مالیاتی نظم وضبط اور ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت پر مبنی ہے، بلاشبہ صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کی راہ ہموار کرے گا۔ بلوچستان کی ترقی میں مالیاتی نظم وضبط ایک بنیادی ستون کی حیثیت رکھتا ہے۔ ماضی میں، مختلف وجوہات کی بنا پر، مالیاتی بے ضابطگیاں اور ترقیاتی منصوبوں میں عدم شفافیت صوبے کی ترقی میں حائل رہی ہے۔ ایڈوانس ادائیگیوں کا غلط استعمال اور بار بار مالیاتی نظر ثانی کا رجحان نہ صرف وسائل کے ضیاع کا باعث بنتا تھا بلکہ منصوبوں کی تاخیر اور معیار سے سمجھوتے کا بھی سبب بنتا تھا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے درست طور پر اس غیر ضروری رجحان کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کا عزم کیا ہے۔ ان کا یہ دوٹوک اعلان کہ ایڈوانس ادائیگیوں پر سختی سے پابندی ہوگی اور خلاف ورزی کرنے والے افسران کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے گی، ایک جرات مندانہ قدم ہے جس کی طویل عرصے سے ضرورت تھی یہ اقدام اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ حکومت مالیاتی نظم وضبط کے حوالے سے کوئی سمجھوتہ کرنے کو تیار نہیں ہے۔ یہ نہ صرف سرکاری خزانے کی حفاظت کرے گا بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنائے گا کہ فنڈز کا استعمال صرف اسی وقت ہو جب کام کا آغاز ہو چکا ہو اور اس کی پیشرفت اطمینان بخش ہو۔ یہ کنٹریکٹرز اور متعلقہ محکموں کو زیادہ ذمہ داری کا مظاہرہ کرنے پر مجبور کرے گا، جس کے نتیجے میں کام کی رفتار اور معیار دونوں میں بہتری آئے گی ترقیاتی منصوبوں میں شفافیت اور معیار کا حصول کسی بھی علاقے کی خوشحالی کے لئے ناگزیر ہے۔ بلوچستان میں سڑکوں کی تعمیر، صحت کے مراکز، تعلیمی اداروں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبے صوبے کی سماجی واقتصادی ترقی کے لئے کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔ وزیراعلیٰ کے زیر صدارت محکمہ مواصلات وتعمیرات کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں یہ بریفنگ دی گئی کہ موجودہ مالی سال میں 27 اہم سڑکوں کی تعمیر وبہتری کے لئے 27 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ یہ ایک خطیر رقم ہے تاہم اس کا اصل فائدہ اسی صورت میں حاصل ہوسکتا ہے جب ان منصوبوں کو بروقت، معیاری اور شفاف طریقے سے مکمل کیا جائے وزیراعلیٰ کا یہ عزم کہ وہ معیار اور شفافیت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریں گے، انتہائی قابل ستائش ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، لیکن ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے اکثر منصوبوں میں تاخیر یا ناقص کام کی وجہ محکموں کی سست روی یا نااہلی ہوتی ہے۔ وزیراعلیٰ کا یہ سخت موقف کہ کوئی کوتاہی قابل قبول نہیں، سرکاری مشینری کو زیادہ فعال اور جوابدہ بنائے گا علاوہ ازیں یہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کرنے کا عمل بھی مستحسن ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ حکومت ٹھیکیداری نظام میں موجود بدعنوانی اور نااہلی کے خلاف سنجیدہ ہے۔ بلیک لسٹنگ کا عمل مستقبل میں ایسے کنٹریکٹرز کو سرکاری ٹھیکے حاصل کرنے سے روکے گا جو صرف منافع کمانے کے لئے کام کا معیار قربان کرتے ہیں۔ اس سے ایماندار اور اہل کنٹریکٹرز کو آگے بڑھنے کا موقع ملے گا، جو بالآخر ترقیاتی منصوبوں کی کامیابی میں معاون ثابت ہوں گے بلاشبہ، بلوچستان ماضی میں مختلف وجوہات کی بنا پر تعمیر وترقی کے سفر میں باقی صوبوں سے قدرے پیچھے رہ گیا ہے۔ اس دوران صوبے میں پسماندگی، غربت اور دیگر مسائل نے جنم لیا۔ تاہم، موجودہ حکومت نے ان مسائل سے نمٹنے کے لئے غیر معمولی اقدامات اٹھائے ہیں۔ وفاقی اور صوبائی پی ایس ڈی پی کے تحت صوبے کے طول وعرض میں غیر معمولی ترقیاتی منصوبے جاری ہیں۔ ان منصوبوں کی کامیابی کا انحصار براہ راست مالیاتی نظم وضبط، شفافیت اور بروقت تکمیل پر ہے مالیاتی نظم وضبط ایک مستقل طرز حکمرانی کے طور پر اپنانا ہوگا نیز عوام کو بھی ترقیاتی عمل میں شامل کیا جانا چاہئے تاکہ وہ منصوبوں کی نگرانی کرسکیں اور اپنی رائے دے سکیں یہ ایک طویل سفر ہے جس میں مستقل مزاجی شرط اول ہے امید ہے کہ موجودہ حکومت اس حوالے سے بنیادی کام کر کے جائے گی اور ازیں بعد آنے والی حکومتیں اسی راستے پر چلتے ہوئے بلوچستان کی تعمیر وترقی اور خوشحالی کے اہداف کے حصول کے لئے کام کریں گی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 30 JUL 2025 Page No. 20

بلوچستان کی ترقی کا وژن، صوبائی حکومت کی سنجیدہ کوششیں قابل ستائش!

بلوچستان کے مسائل دیگر صوبوں کی نسبت زیادہ ہیں جس کی مختلف وجوہات ہیں ایک تو بلوچستان رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے جبکہ اس کی آبادی منتشر ہے۔ ایسے خطے میں بنیادی سہولیات سمیت دیگر مسائل حل کرنا آسان نہیں اس کیلئے جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔ صوبائی حکومت سمیت اپوزیشن اراکین کی سنجیدہ کوششوں سے مسائل کو کم کیا جاسکتا ہے۔ تمام اراکین کو فنڈز اس بنیاد پر فراہم کئے جاتے ہیں تا کہ وہ اپنے حلقے کے مسائل حل کریں جس میں لوگوں کی بنیادی ضروریات خاص کر شامل ہیں۔ بلوچستان میں سڑکوں کی تعمیر، پانی کی سہولت، اسپتالوں اور تعلیمی اداروں کی بہتری، سیوریج نظام کی بہتری سے عوام کی مشکلات میں کمی لائی جاسکتی ہے جس کیلئے اراکین صوبائی و قومی اسمبلی کو اپنے حلقوں پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے منظور شدہ اسکیموں پر اس وقت خصوصی توجہ دی جارہی ہے تا کہ عوام کو فائدہ پہنچ سکے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پی ایس ڈی پی (پبلک سیکٹر ڈیولپمنٹ پروگرام) پر عملدرآمد سے متعلق پارلیمانی کمیٹی کا اہم اجلاس گزشتہ روز منعقد ہوا جس میں مختلف سیاسی جماعتوں کے اراکین اسمبلی نے شرکت کی۔ اجلاس میں پاکستان پیپلز پارٹی، پاکستان مسلم لیگ، عوامی نیشنل پارٹی (اے این پی) اور جماعت اسلامی کے نمائندے شریک تھے جبکہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے اجلاس کو تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ منظور شدہ ترقیاتی اسکیموں پر فوری عملدرآمد ناگزیر ہے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ 65 کروڑ روپے تک مکمل فنڈنگ حاصل کرنے والی اسکیمیں فروری 2026 تک ہر صورت مکمل کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ مالی سال کے بجٹ کے لیے مشاورت اور منصوبہ بندی مارچ 2026 سے قبل مکمل کر لی جائے گی تا کہ ترقیاتی عمل کو شفاف، مؤثر اور بروقت بنایا جاسکے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ پی سی-ون صرف مکمل تخمینہ لاگت کی بنیاد پر منظور کیا جائے گا اور مرحلہ وار تخمینے نا قابل قبول ہوں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ دستیاب وسائل کے مطابق ترقیاتی منصوبوں کی تشکیل ہی فوری اور مؤثر عملدرآمد کو ممکن بنائے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے ترقیاتی عمل میں شفافیت، رفتار اور معیار کو اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے کہا کہ منتخب عوامی نمائندوں کی مشاورت سے شفافیت میں مزید بہتری آئے گی۔ مفاد عامہ سے متعلق اراکین اسمبلی کی تجاویز ترقیاتی ترجیحات کا حصہ بنائی جائیں گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہر اسکیم کی بروقت تکمیل عوامی اعتماد کی بحالی کی ضمانت ہے۔ تمام اہم اسکیموں پر تیز رفتار پیش رفت کی مؤثر نگرانی کی جائے گی اور کسی بھی مرحلے پر بدانتظامی یا بدعنوانی برداشت نہیں کی جائے گی۔ بہرحال بلوچستان کی ترقی سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور پائیدار ترقی کے لیے سیاسی اتفاق رائے اور انتظامی سنجیدگی ناگزیر ہے۔ بلوچستان کے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل سے لوگوں کا اعتماد حکومت پر بحال ہوگا، اسکیمات میں تاخیری حربے پر سخت ایکشن لینا ہوگا تا کہ بدعنوانی و کرپشن کا راستہ روکا جاسکے اور اسکیمات کی لاگت میں اضافہ نہ ہو کیونکہ یہ کرپشن کرنے کی ایک واردات ہے، اسکیمات میں تاخیری حربوں سے کروڑوں روپے خرد برد کیے جاتے ہیں یہ سلسلہ کئی برسوں سے چل رہا ہے مگر موجودہ حکومت کی جانب سے عوامی مسائل کو حل کرنے کیلئے سنجیدہ کوششیں واضح دکھائی دے رہی ہیں جس کی نگرانی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی خود کر رہے ہیں، ہر اجلاس میں قیام امن سمیت ترقیاتی منصوبوں پر بریفنگ لے رہے ہیں جہاں خامیاں دکھائی دے رہی ہیں اس کا نوٹس لیکر انہیں حل کر رہے ہیں جو کہ قابل ستائش اقدام ہے۔ امید ہے کہ موجودہ حکومت بلوچستان کے بیشتر مسائل حل کرنے کیلئے اپنا کردار اسی جذبے سے ادا کرے گی اور ترقی کے اس عمل کو جاری رکھے گی جس سے عوام مستفید ہوں۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 30 JUL 2025 Page No. 2

حکومت کی اولین ترجیح عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت پیر کو یہاں محکمہ مواصلات و تعمیرات کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ہنہ شاہراہ، بی تا تمزی کو ہلو روڈ سمیت مختلف اہم شاہراتی منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی امور اور معیار تعمیرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس کے دوران محکمہ مواصلات و تعمیرات کے حکام نے وزیراعلیٰ کو ہنہ روڈ اور بی تا تمزی کوہلو روڈ سمیت مختلف جاری منصوبوں پر بریفنگ دی بتایا گیا کہ دونوں اہم شاہرائیں رواں مالی سال کے دوران مکمل کرلی جائیں گی جن سے نہ صرف علاقائی مواصلاتی رسائی بہتر ہوگی بلکہ مرکزی شاہرات سے رابطے میں بھی آسانی پیدا ہوگی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 127 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکے وزیراعلیٰ بلوچستان نے واضح ہدایات جاری کیں کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں انہوں نے کہا کہ غیر معیاری کام اور بلا جواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کردیا گیا ہے جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظر ثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا انہوں نے متنبہ کیا کہ "اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن ان ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے۔ جس میں کوئی کوتاہی قابل قبول نہیں اجلاس کے دوران زمری روڈ منصوبے میں مسلسل تاخیر پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے محکمہ مواصلات کو حکم دیا کہ آئندہ 20 دنوں میں اس منصوبے پر باقاعدہ تعمیراتی سرگرمیاں شروع کی جائیں انہوں نے خبردار کیا کہ اگر مقررہ ٹائم لائن میں پر کام شروع نہ کیا گیا تو متعلقہ افسران اور کنٹریکٹرز کے خلاف سخت تادیبی کارروائی کی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت ترقیاتی عمل میں شفافیت، رفتار اور معیار کو بنیادی اصول مانتی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے فنڈز کا درست اور مؤثر استعمال یقینی بنایا جائے گا اور کسی بھی غفلت یا کرپشن پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عملدرآمد ہوگا جس میں مجوزہ ترقیاتی اسکیموں پر پیش رفت کا جائزہ لیا گیا اور ان کی بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کے لئے اہم فیصلے کئے گئے اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکرٹری برائے ترقیات و منصوبہ بندی زاہد سلیم نے شرکاء کو گزشتہ پی ایس ڈی پی کا موازنہ، موجودہ پی ایس ڈی پی اسکیموں کی نوعیت، فنڈز کی دستیابی اور عملدرآمد کی رفتار پر تفصیلی بریفنگ دی حکومت کی اولین ترجیح عوامی مفاد سے وابستہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل ہے ایسی تمام اسکیمیں جنہیں 65 کروڑ روپے تک کی مکمل فنڈنگ فراہم کی گئی ہے انہیں فروری 2026 تک مکمل کرنا لازم ہے۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Balochistan News Quetta

Bullet No. 6 Dated: 30 JUL 2025 Page No. 22

وزیراعلیٰ بلوچستان کا بدعنوانی کے خاتمے، مالیاتی نظم وضبط کو یقینی بنانے کا عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ترقیاتی منصوبوں میں ایڈوانس ادائیگیوں کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کرنے بدعنوانی کے خاتمے اور مالیاتی نظم وضبط کو یقینی بنانے کا عزم ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت اور معیار کے مطابق مکمل کیے جائیں، غیر معیاری کام اور بلا جواز تاخیر کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے یہ بات گزشتہ روز محکمہ مواصلات وتعمیرات کے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں کہی اجلاس کو آگاہ کیا گیا کہ موجودہ مالی سال میں 27 اہم سڑکوں کی تعمیر و بہتری کے لیے 27 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ عوام کو بہتر سفری سہولیات فراہم کی جاسکیں اور صوبے کی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دیا جاسکے۔ سیکریٹری مواصلات لعل جان جعفر نے اجلاس کو بتایا کہ ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کردیا گیا ہے جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظر ثانی کے غیر ضروری رجحان کو جڑ سے ختم کیا جائے گا انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی ایسے افسران معطلی یا برطرفی کے لیے ذہنی طور پر تیار رہیں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ موجودہ حکومت ترقیاتی عمل میں شفافیت، رفتار اور معیار کو بنیادی اصول مانتی ہے انہوں نے کہا کہ عوام کے ٹیکس سے حاصل ہونے والے فنڈز کا درست اور موثر استعمال یقینی بنایا جائے گا اور کسی بھی غفلت یا کرپشن پر زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عملدرآمد ہوگا۔ سب سے پہلے تو ہم وزیراعلیٰ کے دوٹوک عزم کو سراہتے ہیں اور ہم یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں تعمیر وترقی کے اہداف کو یقینی بنانے کے لئے مالیاتی نظم وضبط پر زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے اور اس بابت موجودہ حکومت کے اقدامات قابل ستائش ہیں۔ ماضی میں بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی ناکامی کی ایک بڑی وجہ ایڈوانس ادائیگیوں کا بے جا استعمال اور مالیاتی نظر ثانی کی غیر ضروری روش تھی۔ یہ عمل نہ صرف قومی خزانے پر بوجھ بنتا تھا بلکہ منصوبوں میں تاخیر، ناقص معیار اور بدعنوانی کو بھی فروغ دیتا تھا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اس ناسور کو جڑ سے اکھاڑنے کا دوٹوک اعلان کیا ہے۔ ان کا یہ بیان کہ اگر کسی افسر نے کسی منصوبے پر کام شروع ہونے سے قبل ایڈوانس ادائیگی کی تو اس کے خلاف فوری کارروائی ہوگی، بشمول معطلی یا برطرفی، ایک واضح پیغام ہے کہ حکومت اس معاملے میں زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائے گی یہ اقدام نہ صرف احتساب کو فروغ دے گا بلکہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں زیادہ ایمانداری اور پیشہ ورانہ طریقے سے نبھانے پر بھی مجبور کرے گا ایڈوانس ادائیگیاں نہیں ہوں گی، تو کنٹریکٹرز کو کام کا آغاز تیزی سے کرنا ہوگا اور معیار پر سمجھوتہ کرنے کی گنجائش کم ہو جائے گی۔ اس سے ٹیکس دہندگان کا پیسہ بھی محفوظ رہے گا اور ہر روپے کا استعمال صرف اس وقت ہوگا جب اس کے بدلے میں کوئی حقیقی کام ہوا ہو۔ یہ مالیاتی نظم و ضبط کی جانب ایک بنیادی اور ضروری قدم ہے، جس کے بغیر کوئی بھی ترقیاتی وژن کامیاب نہیں ہوسکتا بلوچستان میں اس وقت وفاق اور صوبائی پی ایس ڈی پی کے تحت غیر معمولی ترقیاتی منصوبے جاری ہیں میر سرفراز بگٹی کا یہ عزم کہ وسائل کی بروقت فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے لیکن منصوبوں کی بروقت اور معیاری تکمیل متعلقہ محکموں کی پیشہ ورانہ ذمہ داری ہے، ایک انتہائی اہم اور حقیقت پسندانہ نقطہ نظر ہے۔ یہ واضح کرتا ہے کہ حکومت اپنی ذمہ داری نبھانے کو تیار ہے لیکن توقع کرتی ہے کہ محکمے بھی اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داریاں پوری کریں۔ یہ ایک نئے ورک کلچر کی بنیاد رکھے گا جہاں جوابدہی اور کارکردگی کو اولین ترجیح دی جائے گی۔ منصوبوں کی نگرانی کا ایک مؤثر نظام قائم کرنا اور کام کی پیشرفت کا باقاعدگی سے جائزہ لینا بھی اس جدت اور معیار کی پاسداری کے لیے ضروری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص کارکردگی اور تاخیر کی ایک بڑی وجہ نااہل یا بدعنوان ٹھیکیدار ہوتے ہیں۔ اس اہم چیلنج سے نمٹنے کے لیے، وزیراعلیٰ کی ہدایت پر ناقص کارکردگی، غیر معیاری کام اور تاخیری حربوں میں ملوث 56 کنٹریکٹرز اور کمپنیوں کو بلیک لسٹ کردیا گیا ہے، جن میں دو انشورنس کمپنیز بھی شامل ہیں۔ یہ ایک جرات مندانہ اقدام ہے جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ حکومت ٹھیکیداری نظام کو صاف کرنے اور میرٹ کی بنیاد پر کام کرنے والوں کو ترجیح دینے کے لیے سنجیدہ ہے بلوچستان نے ماضی میں تعمیر وترقی کے سفر میں بہت سے چیلنجز کا سامنا کیا، جس کی وجہ سے پسماندگی اور غربت جیسے مسائل نے جنم لیا۔ تاہم، گزشتہ چند برسوں کے دوران وفاق اور صوبائی حکومتوں کی مشترکہ کوششوں سے صوبے کے مسائل کے حل کے لیے غیر معمولی اقدامات اٹھائے گئے ہیں۔ ان اقدامات کی کامیابی کا دارومدار مضبوط مالیاتی نظم وضبط اور شفافیت پر ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا وژن، جس میں ایڈوانس ادائیگیوں پر پابندی، مالیاتی نظرثانی کے غیر ضروری رجحان کا خاتمہ، اور نااہل عناصر کا احتساب شامل ہے، بلوچستان کے لیے ایک نئے اور روشن مستقبل کی امید دلاتا ہے۔ جب مالیاتی وسائل کا مؤثر طریقے سے انتظام کیا جائے گا، جب ہر منصوبہ اپنے وقت پر اور بہترین معیار کے ساتھ مکمل ہوگا، تو اس کا براہ راست اثر صوبے کے عوام کی زندگیوں پر پڑے گا۔ بہتر سڑکیں، تعلیمی ادارے، صحت کی سہولیات اور دیگر بنیادی ڈھانچہ صوبے کی سماجی واقتصادی ترقی کو فروغ دے گا اور غربت کے خاتمے میں مدد کرے گا۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: MEEZAN QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 30 JUL 2025 Page No. 2 3

تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت میں معیار کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت!

یہ صورتحال بڑی پریشان کن ہے کہ بدقسمتی سے کوئٹہ سمیت بلوچستان میں ہونے والے ترقیاتی منصوبے کبھی بھی مقررہ وقت پر مکمل نہیں ہوئے ان میں ایسے منصوبے بھی شامل ہیں جن کی لاگت بڑھتے ہوئے زیادہ ہوجاتی ہے اور یہ مقررہ وقت میں مکمل نہیں ہو پاتے۔اس سے جہاں وقت کا ضیاع ہوتا ہے وہاں پیسے بھی زیادہ خرچ ہوتے ہیں۔صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بھی دیگر جگہوں پر اب تک جاری منصوبے تکمیل تک نہیں پہنچے جن کو کئی سال ہوگئے ہیں۔اس کے علاوہ یہاں ایک اور بڑی بدقسمتی یہ ہے کہ محکموں کا آپس میں رابطوں کا فقدان ہے اس طرح شہر کی اکثر سڑکوں کو بنانے کے بعد ان کو دوبارہ کھود دیا جاتا ہے جس سے بنی ہوئی سڑک ایک بار پھر کھنڈرات کا منظر پیش کرنے لگتی ہے۔اس کے علاوہ ایسے منصوبے بھی ہیں جن کی کہنے کو تو منظوری ہوگئی ہے لیکن اس کے باوجود نہیں بن پائے ہیں۔

گذشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیرصدارت محکمہ مواصلات وتعمیرات کا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا جس میں ہنہ شاہراہ اور سبی تھری کوہلو سمیت اہم شاہراہوں کے منصوبوں کی پیش رفت، مالیاتی اور معیاری تعمیرات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اس موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے زمری روڈ منصوبے میں مسلسل تاخیر پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام ترقیاتی منصوبے مقررہ وقت میں معیار کے مطابق مکمل کرنے کی ہدایت دی۔انہوں نے واضح کیا کہ غیر معیاری کام اور بلاجواز تاخیر کی اجازت ہرگز نہیں دی جائے گی۔انہوں نے ایڈوانس ادائیگیوں اور مالی نظرثانی کے غیرضروری رجحان کو جڑ سے ختم کرنے کا بھی اعلان کیا۔اس سلسلے میں افسران کو بھی اس بات کا پابند کیا گیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی صوبے میں تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت میں معیار کے مطابق کرنے کی ہدایت اور مواصلات وتعمیرات کے اعلیٰ سطحی اجلاس سے اس حوالے سے خطاب قابل تعریف ہے۔جس میں انہوں نے اپنی پالیسی واضح کردی ہے اور اس حوالے سے غفلت کا مظاہرہ کرنے والوں کو بھی اس سے باز رہنے کی تنبیہ کی ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کا تمام ترقیاتی منصوبوں کو مقررہ وقت اور معیارے کے مطابق مکمل کرنے کے حوالے سے وزیراعلیٰ کے احکامات پر عمل درآمد کرنا چاہیئے کیونکہ ان کے جلد مکمل ہونے سے جہاں عوام مستفید ہوں گے وہاں ان پر لاگت بھی کم ہوگی کیونکہ تاخیر ہونے سے ان پر لاگت زیادہ ہوجاتی ہے جو کہ صوبے کی معیشت پر بوجھ ہوگی۔

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Time Quetta
Bullet No. 6
Dated: 30 JUL 2025 Page No. 24

Public transportation woes

Quetta continues to face a persistent and deeply rooted public transportation crisis. Regrettably, successive governments have paid little meaningful attention to resolving this challenge over time. A few years ago, a flicker of hope emerged with the launch of the Green Bus service. Touted as a modern solution to the city's transport difficulties, the initiative was received with cautious optimism. Yet, that optimism was short-lived as the limitations of the service quickly became evident. With a fleet of merely eight buses covering a highly restricted number of routes, it was clear from the outset that while the project marked a step forward, it fell drastically short of addressing the city's growing transport needs.

At the time of the launch, the provincial government claimed this was just the beginning — the first phase of a broader, long-term plan. Commitments were made to expand the number of buses, extend routes, and connect more areas of the city to an organized transport network. These promises temporarily raised public expectations for a more efficient and inclusive urban transit system. However, those assurances have remained largely unfulfilled. Today, the Green Bus service still operates under the same initial limitations.

The consequences of this continued neglect are far-reaching. In the absence of a reliable, affordable, and extensive public transport network, the daily lives of thousands are made unnecessarily arduous. Women — who already face social and economic constraints when it comes to private transportation — and the elderly, and differently abled persons are particularly affected by Quetta's chaotic traffic and poor infrastructure — suffer the most. With no dependable public alternative, they are forced to rely on costly, unsafe, and often overcrowded transport modes, severely limiting their mobility, access to services, and overall quality of life. Moreover, the financial strain on families' mobility increases, as a larger portion of household income is consumed by commuting costs.

It is imperative that the provincial government recognize the seriousness of this issue and take immediate corrective measures. The current state of public transportation in Quetta is not merely an inconvenience — it is a major impediment to the city's social progress and economic development. Authorities must act without further delay: honor previous commitments, scale up the Green Bus project, and ensure the availability of affordable, accessible, and efficient transport across the city. Introducing more buses and expanding routes is not just about easing daily commutes — it is about ensuring basic urban mobility as a public right. Only through such comprehensive reform can Quetta move towards a more inclusive and livable future for all its residents.

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 30 JUL 2025 Page No. 25

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

حقوقِ بلوچستان لانگ مارچ جاری، رہنماؤں نے مطالبات پیش کر دیے

بلوچستان اور وفاق میں سیاسی تبدیلی کی باتیں سیاسی جماعتوں اور محفلوں میں موضوع بحث بنی ہوئی ہیں۔ بڑے وثوق سے کہا جا رہا ہے کہ 2024ء کے عام انتخابات کے بعد وفاق میں حکومت سازی کے وقت پی پی اور ن لیگ کی قیادت کے درمیان ایک معاہدہ طے پایا تھا۔ صدارت، وزارت عظمیٰ، سینیٹ کی چیئرمین شپ و قومی اسمبلی کی اسپیکر شپ سمیت بلوچستان میں وزارت اعلیٰ اور اسپیکر شپ کے حوالے سے اڑھائی اڑھائی سال کا فارمولا دونوں بڑی سیاسی جماعتوں ن لیگ اور پی پی پی کے مابین مرتب کیا گیا تھا، تاہم ان دونوں سیاسی جماعتوں کے قائدین نے اس حوالے سے اب تک کوئی باقاعدہ تصدیق یا تردید نہیں کی۔ اسلام آباد اور صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ہونے والی سیاسی محفلوں میں اس مبینہ معاہدے پر بڑی بحث ہو رہی ہے۔ بلوچستان میں اڑھائی اڑھائی سال کے فارمولے کے حوالے سے پی پی پی کے پارلیمانی گروپ کے بعض ارکان پہلے ہی ایسے کسی فارمولے یا معاہدے کی تردید کر چکے ہیں لیکن ن لیگ کے پارلیمانی گروپ کے بعض ارکان اس فارمولے کے متعلق کچھ عرصے سے کافی سرگرم ہیں۔

سیاسی محفلوں میں وہ برملا اس بات کا اظہار کرتے بھی آئے ہیں کہ اگلے اڑھائی سال بلوچستان میں وزارت اعلیٰ ان کی جماعت کے پاس ہوگی۔ اپنے تئیں وہ پارٹی کی قیادت سے بھی رابطوں میں لگے ہیں اور لابنگ کر رہے ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان میں پی پی پی اور ن لیگ کے پارلیمانی گروپوں میں کھینچا تانی جاری ہے تاہم یہ بات واضح نہیں ہے کہ اگر اڑھائی اڑھائی سال کا کوئی معاہدہ ہے تو پی پی پی کے موجودہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اپنی مدت پوری کریں گے؟ ادھر سینیٹ میں بلوچستان سے تعلق رکھنے والے ن لیگ کے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کے خلاف اپوزیشن جماعتوں کی جانب سے تحریک عدم اعتماد لانے کی بازگشت سنائی دے رہی ہے تاہم حکومت ایسی کسی بھی تحریک کا دفاع کرنے کیلئے صف بندی کر رہی ہے۔ وہ اپوزیشن جماعتوں کے ایسے کسی بھی ارادے کو ناکامی سے دوچار کر کے اپنی برتری کو برقرار رکھے گی۔ حکومت نے کے پی کے میں حالیہ سینیٹ کے انتخابات میں پی ٹی آئی حکومت کی اکثریت ہونے کے باوجود جو حکمت عملی اپنائی تھی اور 11 نشستوں میں سے 5 نشستیں حاصل کر کے سینیٹ میں اپنی پوزیشن کو مستحکم بنایا ہے اگر ن لیگ کے ڈپٹی چیئرمین سیدال خان ناصر کے خلاف کوئی تحریک عدم اعتماد آتی ہے تو حکومت اپنی اتحادی جماعتوں کے ساتھ مل کر اسے ناکام بنانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

تحریک تحفظ آئین پاکستان اسلام آباد میں 31 جولائی و یکم اگست کو دو روزہ آل پارٹیز کانفرنس کرنے جا رہی ہے جس میں دیگر سیاسی جماعتوں کے علاوہ مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے جن میں صحافی، وکلاء، تاجر شامل ہیں، کو بھی مدعو کیا جا رہا ہے۔ بلوچستان کی قوم پرست جماعتوں کو بھی دعوت دی جا رہی ہے۔ ان قوم پرست جماعتوں نے بھی اس اے پی سی میں شرکت کا عندیہ دیا ہے تاہم ان قوم پرست جماعتوں کے درمیان بلوچستان کی حد تک قربتیں بڑھ رہی ہیں اور وہ بلوچستان کے موجودہ حالات کے تناظر میں صوبے میں ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہونے کے لیے بھی رابطے کر رہے ہیں۔ ان میں نیشنل پارٹی، بی این پی (عوامی) اور پشتونخواہ نیشنل پارٹی قابل ذکر ہیں۔ بعض سیاسی مبصرین کے مطابق ان قوم پرست سیاسی جماعتوں کی جانب سے یہ تجویز بھی مختلف سیمینارز اور جلسوں میں آئی ہے کہ ماضی کی طرح 'نیپ' کی طرز پر ایک مشترکہ پلیٹ فارم تشکیل دے کر جدوجہد کی جائے تاہم اس حوالے سے ابھی تک ان جماعتوں میں کوئی نشست نہیں ہوئی۔

بلوچستان کے حقوق کے حصول کے حوالے سے جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سے اسلام آباد کی جانب لانگ مارچ کا آغاز کر دیا ہے۔ 24 جولائی کو کوئٹہ سے روانہ ہونے والے لانگ مارچ کو راستے میں مختلف مقامات پر بلوچستان و پنجاب پولیس کی جانب سے رکاوٹیں کھڑی کر کے روکا جاتا رہا تاہم لانگ مارچ کے شرکاء رکاوٹوں کو عبور کرتے ہوئے اپنی منزل اسلام آباد کی جانب بڑھ رہے ہیں۔ راستے میں اس لانگ مارچ میں جماعت اسلامی بلوچستان اور پنجاب کی قیادت و کارکن بھی شامل ہو رہے ہیں، مولانا ہدایت الرحمٰن جو کہ اس لانگ مارچ کی قیادت کر رہے ہیں انہوں نے یہ اعلان کر رکھا ہے کہ وہ اسلام آباد پہنچ کر وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کے سامنے اپنے مطالبات رکھیں گے۔ ان مطالبات میں بلوچستان کے سیاسی و معاشی معاملات میں مداخلت بند کرنے، صوبے کو آئینی حقوق دینے، صوبے کے تمام فیصلے منتخب نمائندوں کو کرنے کا اختیار دینے، بلوچستان میں طاقت کے استعمال کی پالیسی ترک کرنے، ایف سی کو صوبے سے واپس بلانے، چیک پوسٹوں پر عوام کی تذلیل بند کرنے، گوادر سے چمن تک سرحدی تجارت کو بحال کرنے، ٹرالر مافیا کی سرپرستی بند، لاپتہ افراد کو بازیاب اور ماورائے آئین قتل کے واقعات بند کرنے، صوبے میں سیاسی آزادیوں پر عائد پابندیاں ختم کرنے، سیاسی کارکنوں کو رہا کرنے، سی پیک فیز ون اور فیز ٹو کی تفصیلات عوام کے سامنے لانے، بلوچستان کے وسائل گیس، ریکوڈک، سیندک، ساحل اور زمینوں کی الاٹمنٹ کے ذریعے لوٹ مار بند کرنے، گوادر پورٹ، ریکوڈک سمیت دیگر معدنی منصوبوں کے معاہدے عوام کے سامنے لانے کے مطالبات شامل ہیں۔ ادھر بلوچستان حکومت کی جانب سے اس لانگ مارچ کے حوالے سے کوئی موقف سامنے نہیں آیا تاہم جماعت اسلامی کے امیر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے اپنی پریس کانفرنس میں یہ دعویٰ کیا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ان سے لانگ مارچ نہ کرنے کی درخواست کی تھی۔ دوسری جانب بلوچستان اسمبلی کے رواں اجلاس میں ارکان اسمبلی نے مولانا ہدایت الرحمٰن کی جانب سے سیکرٹری اسمبلی کو ارسال کی گئی رخصت کی درخواست کو نامنظور کیا ہے۔ ●

Scanned with CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان
Daily: AZADI QUETTA
Bullet No. 6
Dated: 30 JUL 2025 Page No. 26

"بلوچستان میں امید کی کرن، معیاری تعلیم اور کردار سازی کا مرکز الجزہ زیارت"

کہتے ہیں کہ خواب دیکھنا انسان کی فطرت ہے، خواب انسان کو جینے کا حوصلہ دیتے ہیں، راستہ دکھاتے ہیں اور آگے بڑھنے کی تحریک بنتے ہیں لیکن جب کوئی خواب حقیقت بن جائے تو نہ صرف فرد بلکہ پورے معاشرے کی تقدیر بدل دیتا ہے الجزہ ریذیڈینشل سکول وکالج زیارت بھی ایسا ہی ایک خواب تھا جو بلوچستان کے عظیم استاد عبدالکریم ثاقب کے دل میں روشن ہوا ان کا خواب تھا کہ

تحریر: مدثر احمد کاکڑ

بلوچستان کے غریب مگر ذہین طلباء کو معیاری تعلیم اور بہتر مستقبل دیا جائے تاکہ وہ جہالت، غربت اور پسماندگی کے اندھیروں سے نکل کر علم و کردار کی روشنی سے اپنا اور اپنے معاشرے کا مقدر سنوار سکیں الجزہ زیارت کا قیام 19 اپریل 2004 کو عمل میں آیا ابتداء میں یہ صرف چند طلباء پر مشتمل تھا مگر اس خواب کی سچائی، محنت، اخلاص اور اللہ کی مدد سے آج یہ ادارہ سینکڑوں طلباء کیلئے علم کا چراغ بن چکا ہے یہاں بلوچستان کے دور دراز اضلاع سے منتخب ہونے والے طلباء کو ساتویں جماعت سے انٹرمیڈیٹ تک تعلیم دی جاتی ہے ان کی رہائش، خوراک، وردی، درسی کتب اور تمام لازمی سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں تاکہ غربت تعلیم کی راہ میں رکاوٹ نہ بنے، یہاں تعلیم صرف نصابی کتب تک محدود نہیں بلکہ کردار سازی اور تربیت پر خاص توجہ دی جاتی ہے الجزہ زیارت کا فلسفہ تعلیم تین ستونوں پر قائم ہے، پہلا ستون انسانیت ہے، یہاں طلباء کو سکھایا جاتا ہے کہ انسان کا اصل حسن اس کے اخلاق میں ہے نرم دلی، دیانتداری، سچائی، بڑوں کا احترام، چھوٹوں پر شفقت اور خدمت خلق کو ان کی زندگی کا حصہ بنایا جاتا ہے تاکہ وہ جہاں بھی جائیں، انسانیت کی خدمت کریں، دوسرا ستون اسلامیت ہے طلباء کو قرآن وسنت کی تعلیم دی جاتی ہے اور ان کی عملی زندگی کو دین کے مطابق ڈھالا جاتا ہے نماز کی پابندی، سچ بولنا، والدین واساتذہ کی عزت، اور حرام وحلال کی تمیز ان کی تربیت کا لازمی حصہ ہے تیسرا ستون پاکستانیت ہے طلباء کے دلوں میں حب الوطنی کا جذبہ پیدا کیا جاتا ہے، انہیں بتایا جاتا ہے کہ ہمارا وطن ہماری شناخت ہے اور اس کی ترقی و سلامتی میں ہی ہماری کامیابی ہے صوبائی ولسانی فرق سے بالاتر ہو کر قومی وحدت کو فروغ دینا ان کی سوچ کا حصہ بنایا جاتا ہے، زبانوں کی تعلیم الجزہ زیارت کی نمایاں خصوصیت ہے، اردو ہماری قومی زبان ہے الجزہ زیارت میں طلباء کو معیاری اور ادبی اردو سکھائی جاتی ہے تاکہ وہ اپنی سوچ کو خوبصورت الفاظ میں بیان کر سکیں یہاں تقریری مقابلے، مضمون نویسی، اور اردو ادب کی محافل منعقد کی جاتی ہیں تاکہ طلباء میں خود اعتمادی پیدا ہو اور وہ ہر فورم پر اپنے خیالات مؤثر انداز میں پیش کر سکیں اردو نہ صرف رابطے کی زبان ہے بلکہ قومی یکجہتی کی بنیاد بھی ہے، جو مختلف قومیتوں اور علاقوں کے طلباء کو ایک لڑی میں پرو دیتی ہے، عربی تعلیم کو یہاں دینی ضرورت کے ساتھ ساتھ علمی ضرورت بھی سمجھا جاتا ہے قرآن پاک اور احادیث مبارکہ کی اصل زبان ہونے کی وجہ سے عربی کی تدریس پر خاص توجہ دی جاتی ہے طلباء کو قواعد، لغت، ترجمہ، اور تجوید کے ساتھ ساتھ عربی بول چال بھی سکھائی جاتی ہے تاکہ وہ قرآن وسنت کو براہ راست سمجھ سکیں اور دین کا حقیقی فہم حاصل کر سکیں، انگلش آج کی دنیا کی بین الاقوامی زبان ہے تحقیق، جدید علوم، اعلیٰ تعلیم اور عالمی روزگار کے مواقع انگلش پر عبور کے بغیر ممکن نہیں الجزہ زیارت میں طلباء کی انگلش اسپیکنگ اور لکھنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کیلئے خصوصی کلاسز اور سرگرمیاں رکھی جاتی ہیں انگلش تقریری مقابلے، اخبارات ومضامین کا مطالعہ، اور جدید تدریسی طریقے ان کی نصاب کا حصہ ہیں تاکہ وہ کالج، یونیورسٹی اور ملازمت کے ہر مرحلے پر اعتماد کے ساتھ آگے بڑھ سکیں یہاں طلباء کو یہ شعور دیا جاتا ہے کہ انگلش سیکھنا صرف ایک زبان سیکھنا نہیں بلکہ دنیا بھر کے علم وتحقیق کے خزانوں تک رسائی حاصل کرنا ہے الجزہ زیارت کی محنت اور معیار تعلیم کا اعتراف حکومت بلوچستان بھی کر چکی ہے۔ 2017 میں اس ادارے کو ایجوکیشن ایکسیلنس ایوارڈ دیا گیا جو اس بات کا ثبوت ہے کہ یہاں صرف تعلیم ہی نہیں بلکہ عمدہ تربیت اور اعلیٰ اخلاق بھی سکھائے جاتے ہیں الجزہ المنائی پاکستان اس ادارے کے فارغ التحصیل طلباء کی رجسٹرڈ تنظیم ہے جس کے 500 سے زائد ممبران ہیں ان میں ڈاکٹرز، انجینئرز، اساتذہ، سول افسران، آرمی اور پولیس افسران، وکلاء، میڈیا نمائندگان ودیگر شامل ہیں یہ سب اپنے

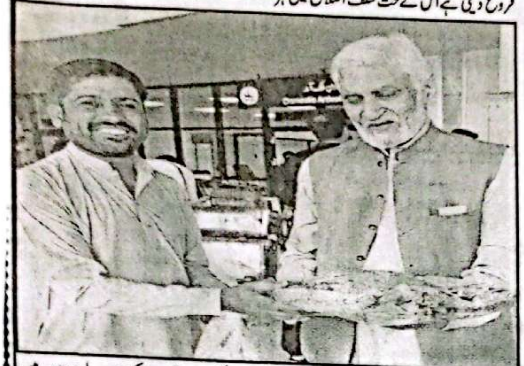

اپنے شعبوں میں محنت کر کے نہ صرف اپنے خاندان ومعاشرے بلکہ پورے صوبہ کا نام روشن کر رہے ہیں یہ تنظیم بھائی چارے، اخوت اور باہمی مدد کو فروغ دیتی ہے اس کے تحت مختلف اضلاع میں ہر سال فری میڈیکل کیمپس، تعلیمی سیمینارز، آگاہی پروگرام، قدرتی آفات میں امدادی سرگرمیاں، اور عیدالاضحیٰ پر قربانی پروجیکٹس منعقد کیے جاتے ہیں ہر سال الجزہ المنائی کا سالانہ کنونشن زیارت کی خوبصورت وادی میں موجود الجزہ کالج میں ہوتا ہے اس سال یہ کنونشن 31 جولائی سے تین اگست کو ہوگا اس میں سالانہ رپورٹ پیش کی جائے گی، تنظیمی

الیکشن ہوں گے، تربیتی اور آگاہی سیشنز منعقد کیے جائیں گے بانی الجزہ ٹرسٹ عبدالکریم ثاقب ودیگر معزز مہمان خصوصی شرکت کریں گے 2021 میں الجزہ المنائی پاکستان نے الخالدون کے نام سے سہ ماہی رسالہ اور الجزہ المنائی پاکستان کے آفیشل ویب سائٹ کا آغاز کیا تاکہ طلباء اور تنظیم کی سرگرمیوں کو دنیا تک پہنچایا جا سکے 2022 میں الجزہ ایکسیلنس ایوارڈ کا آغاز کیا گیا جو ہر سال ایسے افراد یا اداروں کو دیا جاتا ہے جنہوں نے اپنے شعبے میں نمایاں کارکردگی دکھائی ہو اور معاشرتی فلاح وبہبود میں کردار ادا کیا ہو اس کا مقصد محنت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی اور نوجوانوں کو نیکی و خدمت کی راہ پر گامزن کرنا ہے بلوچستان میں کامیابی کے بعد 2023 میں ڈی جی خان کیمپس قائم کیا گیا یہاں سندھ وجنوبی پنجاب کے مستحق طلباء کو بھی تعلیم دی جا رہی ہے یہ باعث فخر ہے کہ اس ادارے کی تدریسی ٹیم میں بھی الجزہ زیارت کے فارغ التحصیل طلباء شامل ہیں الجزہ زیارت کا موجودہ پرنسپل پروفیسر شبیر احمد بریچ خود بھی الجزہ کے پہلے بیچ کے طالب علم ہیں جو آج استاد عبدالکریم ثاقب کے خواب کو مزید بلندیوں تک لے جا رہے ہیں جبکہ ڈی جی خان کیمپس کے پرنسپل برادر محمد شعیب ہے جو الجزہ المنائی پاکستان کے آٹھویں بیچ سے تعلق رکھتے ہیں آخر میں یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ الجزہ ایک خواب ہے جو سچ ہو چکا ہے اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم سب اس مشن کا حصہ بنیں، علم کی شمع کو جلائے رکھیں اور آنے والی نسلوں میں انسانیت، اسلامیت اور پاکستانیت کے جذبے کو پروان چڑھائیں تاکہ بلوچستان اور پاکستان ترقی کی راہوں پر گامزن رہیں بلوچستان جیسے پسماندہ صوبے میں موجود یہ قدرت کا عظیم تحفہ استاد عبدالکریم ثاقب صاحب کی بے لوث قربانیوں کا ثمر ہے سمندر پار رہ کر بھی وہ بلوچستان کے غرباء کا غم کھاتے ہیں آئیں، آج ہی اس

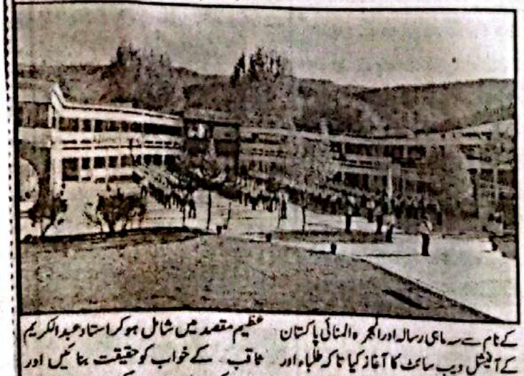

عظیم مقصد میں شامل ہو کر استاد عبدالکریم ثاقب کے خواب کو حقیقت بنائیں اور صوبے کو جہالت کی تاریکیوں سے نکالنے کیلئے الجزہ کے ہاتھوں میں ہاتھ ملائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 30 JUL 2025 Page No.

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان لینڈ ایویلوایشن کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Scanned with CamScanner